رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم شنبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۱۳ امان ۱۳۲۷ ہش | ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ | ۱۳ مارچ ۱۹۴۸ء | نمبر ۵۵

مجاہدین احمدیت بخیریت پہنچ گئے

ٹبورا - ۱۱ مارچ - جناب شیخ مبارک احمد صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما مولوی فاضل آج دارالسلام پہنچ گئے - اور مکرم مولوی محمد منور صاحب مولوی فاضل بخیریت نیروبی پہنچ گئے ہیں - خاکسار ٹانگانیکا اور کینیا کا دورہ کر کے ۲½ ماہ کے بعد واپس ٹبورا پہنچ گیا ہے ۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا کراچی میں ورود

کراچی ۱۲ مارچ - نامہ نگار الفضل نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے - کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ مع قافلہ جمعہ کے روز بخیر و عافیت کراچی پہنچ گئے - حضور کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے - کہ حضور کو کمر درد کی تکلیف ہے - احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

کشمیر کا مسئلہ گول میز کانفرنس میں

لیک سکسیس ۱۲ مارچ - سلامتی کونسل کے صدر نے کشمیر کے قضیہ کو نپٹانے کے لئے پاکستان اور ہندوستان کے وفود سے الگ الگ گفتگو شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے - ان کی کوشش ہے کہ منگل سے قبل جبکہ سلامتی کونسل میں کشمیر کے مسئلہ پر بحث شروع ہو جائیگی ایک اور گول میز کانفرنس کا انعقاد کیا جائے ۔

دریائے راوی میں شدید طغیانی

لاہور ۱۲ مارچ - دریائے راوی میں طغیانی کی وجہ سے آج لاہور کے پرانے محلوں قلعہ لچھمن سنگھ منٹو پارک فیض باغ کے علاقہ میں پانی بھر گیا - آج نصف شب کی اطلاع مظہر ہے - کہ پانی اترنا شروع ہو گیا ہے - اور مادھو پور میں ۴ فٹ کی کمی ہو گئی ۔ (ا - پ)

مہاراجہ ریاست کو خود ہی پوربی پنجاب میں مدغم کر دے ورنہ ....

کپورتھلہ ۱۰ مارچ - جے ہند کے نامہ نگار کی اطلاع مظہر ہے کہ کپورتھلہ پرجا منڈل کی ورکنگ کمیٹی نے ایک ریزولیوشن جاری کیا ہے - جس میں مہاراجہ کپورتھلہ کی نام نہاد اصلاحات کو ٹھکرا دیا گیا ہے - ریزولیوشن میں کہا گیا ہے کہ یہ اعلان جاری کر کے مہاراجہ صاحب نے عوام سے ایک مذاق کیا ہے - اور اس طرح بطریق سابق عوام کو دھوکہ دینے کی ایک اور ناکام کوشش کی ہے - مہاراجہ کو مشورہ دیا گیا ہے - کہ وہ خود ہی ریاست کو پوربی پنجاب میں مدغم کرنے کا اعلان کر دیں - ورنہ ریاست کے عوام خود اس مقصد کی تکمیل کریں گے ۔

مسلمان تجارت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں ——— وزیر داخلہ پاکستان کی تقریر

کراچی ۱۲ مارچ - پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر فضل الرحمن نے آج ایک تقریر میں کہا - کہ امید ہے پاکستان کے مسلمان تجارت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے - آپ نے مزید کہا - ضرورت اس امر کی ہے - کہ ہم تجارت میں اسی مقام پر پہنچ جائیں - جو آج سے چند صدیاں قبل ہمیں حاصل تھا ۔

مغربی پنجاب کا میزانیہ ——— نظر ثانی سے خسارہ میں کمی ہو گئی

لاہور ۱۲ مارچ - مغربی پنجاب کے بجٹ (از ۱۵ اگست ۴۷ء تا ۳۱ مارچ ۴۸ء) پر نظر ثانی کی وجہ سے اخراجات میں اس بجٹ سے نمایاں کمی ہو گئی ہے جو ۲۳ جنوری ۴۸ء میں میاں ممتاز دولتانہ نے پیش کیا تھا - لیکن پھر بھی بہت سا خسارہ اس میں موجود ہے - جس کی وجہ موجودہ نقل آبادی ہے - اگلے سال ۴۸-۴۹ء کے بجٹ پر بھی اس کا اثر پڑیگا - اور اس میں بھی خسارہ ہے - مگر وہ خسارہ اتنا زیادہ نہ ہوگا - کہ صوبائی حکومت بآسانی اس کو پورا نہ کر سکے گی - کو پورا کرنے کے لئے نئے ٹیکس لگائے جائیں گے - نیز توقع ہے - کہ حکومت مختلف محکموں میں تخفیف کرے گی - اس کے علاوہ بڑی بڑی تنخواہیں لینے والوں سے تنخواہوں میں کمی کی اپیل کی جائیگی - صوبائی حکومت نہیں چاہتی کہ وہ مالی امداد کے لئے مرکزی حکومت کے سامنے دست سوال دراز کرے - وہ بیرونی امداد کے بغیر اپنی ضروریات پوری کریگی

پاکستان پارلیمنٹ کا پہلا بجٹ سیشن بخیر و خوبی انجام پا گیا

کراچی ۱۲ مارچ - آج پاکستان پارلیمنٹ کا اجلاس صبح دس بجے شروع ہو کر ½۱۰ بجے ختم ہو گیا - آج کا اجلاس پہلے بجٹ سیشن کا آخری اجلاس تھا - اس نصف گھنٹے کے دوران میں دو سرکاری بل قانون کی شکل میں منظور کئے گئے - پہلا بل وزیر خزانہ نے پیش کیا - جس کی رو سے مجلس آئین ساز کے اراکین کے الاؤنس وغیرہ مقرر کئے گئے - دوسرا بل وزیر تجارت و صنعت نے پیش کیا - جس کی رو سے انشورنس ایکٹ ۱۹۳۸ء میں مزید ترمیم کی گئی - ہر دو بلوں پر بحث کرنے سے پہلے ابتدائی پانچ منٹ میں بعض سوالات کے جواب دیئے گئے - ساڑھے دس بجے پارلیمنٹ کے نائب صدر مسٹر تمیز الدین خان نے پاکستان کے موجودہ بجٹ سیشن کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے اجلاس برخاست کیا - یاد رہے پاکستان کا یہ پہلا بجٹ سیشن ۲۳ جنوری ۱۹۴۸ء کو شروع ہوا تھا افتتاحی اجلاس میں قائد اعظم نے صدارت فرمائی - اور اسکے بعد سے تمام اجلاسوں میں صدارت کے فرائض ڈپٹی پریذیڈنٹ مسٹر تمیز الدین خان سرانجام دیتے رہے (ا - پ)

کراچی دار الحکومت کے لئے موزوں ترین جگہ ہے

کراچی ۱۲ مارچ - آج پاکستان پارلیمنٹ میں دار الحکومت کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر لیاقت علی خان نے بتایا حکومت نے پاکستان کے دار الحکومت کے سوال پر بہت غور کیا ہے - اور بالآخر اسی نتیجے پر پہنچی ہے کہ دار الحکومت کے لئے کراچی موزوں ترین جگہ ہے - نیز بتایا کہ اس امر کا آخری فیصلہ مجلس آئین ساز ہی کریگی - مسٹر عبد اللہ محمود (مشرقی بنگال) نے دریافت کیا کہ حکومت سندھ کو کراچی کے انتخاب پر کوئی اعتراض تو نہیں ہے - مسٹر لیاقت علی خان نے اس سوال کا جواب نفی میں دیا - (ا - پ)

لاہور ۱۲ مارچ - چھینی ہوئی عورتوں کو لانے کے لئے کمانڈر انچیف پاکستان نے مزید ٹرک پیش کر دیئے ہیں (ا - پ)

ہندوستان اور پاکستان کے باہمی اختلافات کے متعلق
نئے راؤنڈ ٹیبل مذاکرات کا ذکر؟

نیویارک ۱۲ مارچ - ہندوستان اور پاکستان کے باہمی اختلافات کے بارے میں نئے راؤنڈ ٹیبل مذاکرات کا آغاز کرنے کے لئے سلامتی کونسل کے صدر ڈاکٹر ٹی - ایف - سیانگ نے ہندوستانی وفد کے لیڈر مسٹر گوپال سوامی آئنگر سے کل ایک طویل ملاقات کی - اس ہفتے کے شروع میں بھی ڈاکٹر سیانگ نے ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کر کے متعلقہ امور کے متعلق گفت و شنید کی تھی - ابھی تک باقاعدہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں کوئی خاص انتظامات نہیں کئے گئے - سرکاری حلقوں میں اس بات پر زور دیا گیا ہے - کہ بات چیت ابھی بہت ابتدائی مراحل میں ہے - سابق پریذیڈنٹ مسٹر وان لنگن ہو کے طریق کے برخلاف ڈاکٹر سیانگ اس بات کے حق میں معلوم ہوتے ہیں کہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس منعقد کرنے سے پہلے دونوں نمائندوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کر کے نئے مذاکرات کے لئے فضا سازگار کی جائے ۔ (رائٹر)

ممبران پارلیمان کو الاؤنس اور سفر خرچ

کراچی ۱۲ مارچ - آج پاکستان پارلیمان میں ممبران کو روزانہ ۴۵ روپے الاؤنس دینا منظور کر لیا گیا ہے - اس کے علاوہ سفر خرچ بھی ملا کریگا ۔

قائد اعظم مشرقی بنگال کے دورہ پر

کراچی ۱۲ مارچ - خیال ہے کہ قائد اعظم محمد علی جناح - گورنر جنرل پاکستان مشرقی بنگال کے دورہ کے لئے ۱۹ مارچ کو بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے ڈھاکہ روانہ ہو جائینگے توقع ہے کہ آپ ۲۹ مارچ کو واپس کراچی پہنچ جائینگے اس کے بعد ۴ اپریل کو صوبہ سرحد کا دورہ کرنے کے لئے پشاور تشریف لے جائینگے - (ا - پ)

— کراچی ۱۲ مارچ - صوبہ سرحد مغربی پنجاب اور مشرقی بنگال کے اجلاس میزانیہ پیر کو شروع ہونگے - سندھ کا اجلاس میزانیہ ختم ہو چکا ہے

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۴ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی - اے - ایل - ایل - بی

۲۲ اکالی ممبر کانگرس پارٹی میں شامل ہو جائیں گے

نئی دہلی۔ ۱۱ مارچ سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار کی اطلاع ہے کہ مشرقی پنجاب اسمبلی کے ۲۲ اکالی اراکین ۱۴ مارچ کو رسمی طور پر کانگرس پارٹی میں شامل ہو جائیں گے۔ اس طرح ان کے ڈاکٹر بھارگوا کی پارٹی میں شامل ہو جانے سے لالہ بھیم سین سچر کی طاقت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ مشرقی پنجاب میں سکھ سٹیٹ قائم ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اب اکالی پارٹی کا دائرہ عمل صرف مذہبی اور مجلسی اصلاحات تک ہی محدود رہیگا۔ اگلے ہفتہ انڈین ڈومینین پارلیمنٹ میں ایک ریزولیوشن پیش ہوگا۔ جس کا مقصد یہ ہوگا کہ ہندوستان کی تمام فرقہ وارانہ جماعتوں کو سیاسی امور میں دخل دینے سے باز رکھا جائے۔

یہودی فلسطین سے بھاگ رہے ہیں

یوروشلم ۱۱ مارچ۔ یہودیوں کے اخبار ہشمار نے اطلاع دی ہے کہ ایسے ۴۰۲ یہودیوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے کہ جن کی عمر فوجی نوکری کے قابل تھی اور وہ فلسطین سے نکلنے کی کوشش کر رہے تھے ان پر فوجی ملازمت سے بچنے کے جرم میں مقدمہ چلایا جائیگا۔ اسی اخبار نے یہ بھی لکھا ہے کہ بہت سے یہودی بیروت اور مصر پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور یہودی ایجنسی نے ان کی پولیس کو دہشت انگیزوں کی فہرست میں شامل کرا دیا ہے۔

اس اخبار نے اخیر میں لکھا ہے کہ اگر عرب حکومتیں یہ اعلان کر دیں کہ وہ فلسطین سے بچ کر آنے والے یہودیوں کو امان دینے کے لئے تیار ہیں اور ان کے راستہ میں سہولتیں بہم پہنچائیں تو ہزاروں یہودی فلسطین سے دوسرے عرب ممالک میں چلے جائیں گے۔ (رائٹر)

نواب صاحب مالیر کوٹلہ کا عطیہ

پٹیالہ ۱۲ مارچ نواب صاحب مالیر کوٹلہ نے گوردوارہ شری فتح گڑھ صاحب کی تعمیر کے لئے ۵ ہزار روپیہ کا عطیہ دیا ہے۔ اس مسلمان نواب کے اس مستحسن اقدام کا سکھوں پر بہت اچھا اثر ہوا ہے۔ (ا۔پ)

حکومت سندھ تعلیم کی توسیع کیلئے کوشاں ہے
وزیر اعظم سندھ کی تقریر

کراچی ۱۲ مارچ۔ وزیر اعظم سندھ مسٹر ایم اے کھوڑو نے طالب علموں کے ایک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگوں کو پاکستان کا کامل وفادار رہنا چاہئیے یہی وہ وقت ہے جب کہ مرکز اور صوبے کے درمیان اتحاد کا مضبوط سلسلہ قائم ہونا چاہیئے۔ انفرادی طور پر آپ کو اپنے صوبہ کی فلاح و بہبود میں کوشاں رہنا چاہیئے۔ لیکن یاد رہے۔ تمام اجتماعی قوتوں کو اپنے مرکز کو مضبوط بنانے میں بروئے کار لانا چاہیئے۔

آپ نے تعلیمی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ابتدائی و ثانوی تعلیم کی ترقی کے علاوہ اعلےٰ تعلیم کی توسیع کا خیال بھی حکومت کے پیش نظر ہے۔ چنانچہ بہت جلد بعض نئی عمارتیں سائنس کی تعلیم کی افزائش کے لئے تعمیر کی جائیں گی۔ آپ نے اردو زبان کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا۔ کہ اردو عنقریب سرکاری اور عدالتی زبان بن جائے گی۔ آپ لوگوں کو ابھی سے اردو سیکھنا شروع کر دینا چاہیئے۔ تاکہ وقت پر حکومت پاکستان میں اعلےٰ مقام حاصل کر سکیں۔ آخر میں پناہ گزینوں کی آبادکاری کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اس سلسلہ میں سندھ نے اپنی وسعت سے بہت زیادہ خدمت سرانجام دی ہے (ا۔پ)

قومی پارلیمنٹ میں فرانس کی خارجہ پالیسی پر اعتماد کا اظہار

پیرس۔ ۱۲ مارچ۔ کل فرانس کی قومی پارلیمنٹ میں حکومت کی فارن پالیسی پر اعتماد کا اظہار کیا گیا ۴۱۹ آراء حکومت کے حق میں شمار ہوئیں اور ۱۸۳ اس کے خلاف کمیونسٹ ممبران کے علاوہ باقی تمام پارٹیوں نے حکومت کے حق میں ووٹ دئے۔ اسمبلی میں ایک تحریک پر بحث کے دوران میں چیکوسلواکیہ کے ان ڈیمو کریٹس کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا تھا۔ جو زباں بندی کے ہاتھوں مجبور اور اہم ترین آزادیوں سے محروم حالت میں زندگی گذار رہے ہیں۔ مسٹر جارج بڈالٹ نے بحث کے دوران میں زیر بحث موضوع کے متعلق جب فرانس کی پالیسی کا اعلان کیا تو ہر چہار طرف سے تائید و تحسین کا غلغلہ بلند ہوا۔

سپین کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے مسٹر بڈالٹ نے کہا۔ سوائے فرانس کے ہر ایک نے سپین سے اپنے تعلقات کو برقرار رکھا ہے۔ حالانکہ فرانس کئی لحاظ سے سپین کے ساتھ وابستہ ہے تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے امید ظاہر کی۔ کہ ایک دن آئیگا کہ سپین میں جمہوریت کا دور دورہ ہوگا اور اسی طرح باقی غیر جمہوری دنیا میں بھی۔

مغربی یورپی یونین کا ذکر کرتے آپ نے کہا۔ مشرقی یورپ کے اکثر ممالک میں حالات کی رفتار ہمارے نزدیک ناپسندیدہ رہی ہے۔ یہاں تک کہ مغربی یورپ کے ممالک کے لئے یونین بنانا ناگزیر ہو گیا۔ فلسطین کے متعلق آپ نے کہا جو قرارداد پاس کی گئی ہے۔ وہ بہت ناکمل ہے۔ لیکن نہ ہونے سے ضرور بہتر ہے۔ آپ نے یہودی اور مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ مذہبی لڑائی کو ختم کر دیں۔ اور نسلی امتیاز کو مٹا دیں۔ (رائٹر)

روس مسئلہ فلسطین پر از سر نو غور کرنے کیلئے تیار نہیں ہے

نیو یارک ۱۲ مارچ۔ مسئلہ فلسطین پر بحث کرنے کے لئے سلامتی کونسل کے اکابرین اربعہ کا جب کل اجلاس ہوا تو روسی نمائندے ایم گرومیکو نے اس بات کی مخالفت کی کہ معاملات کو سلجھانے کے لئے عربوں اور یہودیوں سے دوبارہ گفت و شنید کی جائے انہوں نے مزید کہا اگر دونوں پارٹیوں کو پھر ان مذاکرات میں شامل کیا گیا تو وہ ان مذاکرات میں حصہ نہیں لیگا تقسیم کے متعلق یہودی اور عرب دونوں کے نظریات سب کو معلوم ہیں۔ سلامتی کونسل کے اکابرین اربعہ کا یہ کام نہیں ہے۔ کہ وہ مذاکرات کو از سر نو شروع کر دیں اور نہ ان کے ذمے کونسل کی طرف سے یہ کام سپرد کیا گیا ہے۔

امریکی نمائندے مسٹر وارن آسٹن نے زور دیا کہ ہو سکتا ہے دونوں پارٹیوں سے مشورہ کے بعد بعض نئی معلومات حاصل ہوں۔ جن سے کمیٹی کو رپورٹ مکمل کرنے میں آسانی ہو سکے۔

آج پھر کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ کمیٹی امریکہ فرانس چین اور روس کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔ برطانیہ اگرچہ کمیٹی میں شامل نہیں ہے۔ لیکن اس کا ایک نمائندہ امداد کے طور پر ضروری معلومات بہم پہنچانے کے لئے شریک اجلاس ضرور ہوتا ہے۔ کمیٹی کے اجلاس میں اب تک جو اہم انکشاف ہوا ہے وہ یہ ہے کہ فلسطین میں برطانوی فوج کے سالانہ اخراجات فلسطین کی کل آمدن سے بہت زیادہ ہیں۔ فلسطین کا سالانہ مالیہ دو کروڑ چالیس لاکھ پونڈ ہے۔

(رائٹر)

معاہدہ مغربی یونین کا مسودہ تیار ہو گیا

برسلز۔ ۱۲ مارچ پانچ اقوام پر مشتمل مغربی یونین کے معاہدہ کی تمام دفعات باتفاق رائے منظور ہو گئی ہیں۔ بلجیم ڈیلیگیشن کے نمائندے مسٹر وان لنگن ہوف نے کل وقت اس امر کا انکشاف کیا کہ صرف دو یا تین ضروری معاملات طے ہونے باقی ہیں اور وہ اس وقت متعلقہ حکومتوں کے زیر غور ہیں۔ آج کانفرنس کا اجلاس پھر ہو رہا ہے۔ جس کے بعد کانفرنس ختم ہو جائے گی۔ لندن میں یہ توقع کی جا رہی ہے کہ اگلے بدھ کو برسلز میں معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے۔ معاہدہ کا مسودہ دستخطوں سے قبل شائع نہیں کیا جائے گا۔ (رائٹر)

لائل پور میں پریڈ

لائلپور۔ ۱۲ مارچ۔ زنانہ بیگمعد نوجوانوں کے پہلے دستے نے حال ہی میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر انتظام سول ڈیفنس کورس پورا کیا ہے لائلپور کے بڑے بڑے بازاروں میں پریڈ کی۔ شہر کے مرکزی چوک میں ایک جلسہ ہوا۔ جہاں معززین شہر نے ان کو خطاب کیا (ا۔پ)

دہلی ۱۲ مارچ آج ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا۔ کہ ہندوستان کے وزیر نیا گجنبال مسٹر کے سی ہوں گے۔ عنقریب پاکستان کے دورہ پر روانہ ہونے والے ہیں۔

ہوائی سفر کے سستے نرخ

کراچی ۱۲ مارچ پاکستان اور ہندوستان سے ہوائی سفر کرنیوالوں کے لئے زائد اور بوجھل اسباب لے جانے کے لئے سستے نرخ جاری کئے گئے ہیں ہر اسٹیشن کے لئے کرایہ نصف کر دیا گیا ہے۔ جب اسباب لے جانے کا انتظام نہیں تھا تو ہوائی جہاز پر سفر کرنے والوں کو مجبوراً اپنے بوجھل سامان کے لئے زائد کرایہ ادا کرنا پڑتا تھا۔ بی۔او۔اے سی کے ذریعہ بغیر کسی جگہ ٹھہرنے کے اسباب جلد پہنچا دیا جاتا ہے۔ کراچی سے لنڈن پہنچنے کے لئے صرف ۴۳ گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔

کشمیر سے ہندوستانی فوج کے اخراج کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا

تراکھیل ۱۲ مارچ آزاد کشمیر گورنمنٹ کے ایک ترجمان نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ کشمیر میں ہندوستانی فوجوں کی موجودگی ہم کسی صورت میں بھی برداشت نہیں کریں گے۔ ترجمان نے کشمیر کے مسئلہ کو آسان قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل بنیادی تجویزیں پیش کیں:۔

(۱) ہندوستانی فوجوں کا مکمل اخراج اور ایک غیر جانبدار کمشن ہو

(۲) استصواب رائے کے دوران ریاست کے نظام کو چلانے درمیانی عرصہ کے لئے دونوں حکومتوں کے نامزدگان کی عبوری حکومت بنا دینے کی تجویز پر ترجمان نے کہا اس طرح باہمی اتحاد سے کام نہیں ہوگا۔ آزادانہ رائے شماری کے لئے غیر جانبدارانہ حکومت کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ہندوستان اپنی فوجیں نکال لے جانے پر رضامند ہو جائے۔ تو قبائلیوں کو واپس کرنا آزاد کشمیر گورنمنٹ اپنے ذمہ لینے کے لئے تیار ہے۔ (ا۔پ)

بلوچستان میں زنانہ نیشنل گارڈز

لاہور ۱۲ مارچ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ بلوچستان میں عورتوں کا نیشنل گارڈز تیار کیا جا رہا ہے ابتداً اس کے لئے ایک سو عورتوں کی بھرتی کی جائے گی۔ مسلم گرلز سٹوڈنٹس فیڈریشن اس نئی تحریک میں گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔ ا۔پ

قائداعظم کے بیان پر دیوان چمن لال کا خیر مقدم

لاہور ۱۲ مارچ۔ قائداعظم کے بیان پر جس میں آپ نے مشترکہ امور میں پاکستان اور ہندوستان کو آپس میں اتحاد کرنے کی دعوت دی ہے۔ دیوان چمن لال ممبر ہندوستانی پارلیمنٹ نے جو آجکل لاہور میں آئے ہوئے ہیں خیر مقدم کیا ہے۔

(ا۔پ)

حکومت ہند نے حیدر آباد دکن کے لئے اناج کا کوٹا مقرر کر دیا

حیدر آباد (دکن) ۱۱ مارچ۔ ۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء تک ختم ہونے والی سہ ماہی کے لئے حکومت ہند نے حیدر آباد کے لئے دو ہزار ٹن چاول تین ہزار ٹن گندم اور آٹھ ہزار ٹن مکئی کا کوٹا مقرر کیا ہے۔ اگلے ہفتے کے دوران میں اناج یہاں پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ (ا۔پ)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۴۸ء

کنٹرول

پاکستان پارلیمنٹ میں مسٹر چندریگر کی قرارداد کہ آٹھ چیزوں پر ایک سال کے لئے کنٹرول قائم رکھا جائے۔ کثرت رائے سے پاس ہو گئی ہے۔ جو بحث اس قرارداد پر ہوئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سلسلہ میں جو الزامات ہیں۔ وہ زیادہ کنٹرول کے سسٹم پر نہیں۔ بلکہ اس مشینری پر ہیں۔ جو اس سسٹم کو چلانے کی ذمہ دار ہے۔ کنٹرول کا اصول یہ ہے۔ کہ عوام میں اشیاء کی مساویانہ تقسیم ہو۔ اور نفع اندوزی کو روکا جائے۔ جب کوئی چیز بازار میں کم آنے لگتی ہے۔ تو اکثر نفع اندوز اس کو جمع کر لیتے ہیں۔ اور پھر بہت زیادہ قیمت پر فروخت کرتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ جو لوگ زیادہ قیمت ادا نہیں کر سکتے۔ وہ محروم رہ جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں کنٹرول کا اصول تو نہایت درست ہے۔ لیکن تجربہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ جس برائی کو روکنے کے لئے کنٹرول عائد کیا گیا تھا وہ اسی کی وجہ سے اور بھی بڑھ گئی ہے۔ اور اس کے ساتھ اور برائیاں بھی پیدا ہو گئی ہیں نفع اندوزی تو اسی طرح جاری ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ جس طرح کنٹرول کی عدم موجودگی میں ہوتی ہے صرف اتنا فرق ہے کہ اب یہ نفع افسروں۔ لائسنسداروں اور ڈپو ہولڈروں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ اس نفع کے حصہ دار زیادہ ہو گئے ہیں بلیک مارکٹ کی قیمتیں اس صورت سے بہت زیادہ ہیں جو اس صورت میں ہوتیں۔ جب نفع تنہا صرف جمع کرنے والے کی جیب میں جاتا مثلاً کنٹرول کی عدم موجودگی میں اگر نفع اندوز ایک روپیہ کی چیز دو روپیہ میں فروخت کرتا۔ تو موجودہ کنٹرول کی صورت میں وہ چار روپیہ میں فروخت کرتا ہے نفع کا ایک روپیہ تو خود رکھتا ہے۔ اور دو روپیہ رشوت وغیرہ کی صورت میں چلا جاتا ہے۔

اس سلسلہ میں یہ اعتراض بھی بڑا وزن رکھتا ہے کہ افسروں کو تو اشیاء بافراط دستیاب ہو جاتی ہیں۔ لیکن عوام جن کے فائدہ کے لئے کنٹرول ضروری سمجھا جاتا ہے۔ وہ اکثر محروم رہتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ جتنے بھی ایسے اعتراضات کنٹرول کے خلاف لگائے گئے ہیں وہ حقیقی ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ہمارے افسروں اور تاجروں کا اخلاق بہت پست ہے۔ اشیاء کی کمیابی کے زمانہ میں جیسا کہ موجودہ زمانہ ہے۔ ایک ایسے ملک میں جہاں افسروں اور تاجروں کا اخلاقی معیار بلند ہوتا کنٹرول واقعی ایک نعمت ثابت ہوتا۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ ہمارے ملک میں یہ ایک لعنت ثابت ہو رہا ہے۔ اس میں بڑی حد تک ان لوگوں کا بھی قصور رہے۔ جو مالدار ہیں۔ اور محض اس لئے کہ ان کا ذخیرہ کم نہ ہو۔ ضرورت سے زیادہ اشیاء اپنے قبضہ میں رکھنے کے شائق ہیں۔ اگر یہ لوگ موجودہ حالات کے مدنظر صرف گذارہ کرنے کی روح اپنے اندر پیدا کر لیں۔ تو بہت سی برائیاں جو پیدا ہو گئی ہیں۔ کم ہو جائیں۔ ان میں سے بہت سے لوگ تو ایسے ہیں۔ جو افسروں کے ساتھ رسوخ رکھنے کی وجہ سے ضرورت سے زیادہ اشیاء ناجائز طور پر حاصل کر لیتے ہیں۔ اور اس طرح دوسروں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس برائی کی جڑ وہ خود غرضی ہے جو وبا کی طرح ہمارے ملک میں پھیلی ہوئی ہے۔ یہاں تک کہ جن لوگوں کو موجودہ کنٹرول کی برائیوں پر اعتراض ہے۔ وہ خود بھی اس مرض میں اکثر مبتلا ہیں۔

اس لئے اگر حکومت چاہتی ہے۔ کہ لوگوں کو کنٹرول کا صحیح فائدہ حاصل ہو تو اس کو چاہیئے۔ کہ ایک تو سپلائی کے افسروں کی زیادہ سے زیادہ نگرانی کرے۔ اور سختی سے رشوت ستانی کا انسداد کرے۔ دوسرے ملک کا اخلاقی معیار بلند کرے۔ جب تک افسروں۔ تاجروں اور عوام کے دل میں یہ جذبہ پیدا نہ ہوگا۔ کہ پاکستان ہمارا ملک ہے اور اس مصیبت کے زمانہ میں کسی نہ کسی طرح اس میں توازن قائم رکھنا ہے۔ اس وقت تک نہ تو کنٹرول مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اور نہ اس کی عدم موجودگی قوم اس وقت زندہ رہ سکتی ہے۔ جب قوم کے افراد اپنی زندگی کے ساتھ ہمسائے کی زندگی کا بھی خیال رکھیں۔ جس قوم کے افراد میں نفسا نفسی زیادہ ہو جاتی ہے۔ وہ آج بھی نہیں اور کل بھی نہیں ایسے نازک حالات میں جب ایک فرد اپنے حق اور ضرورت سے زیادہ لیتا ہے۔ تو یقیناً وہ قوم کے سینہ میں خنجر گھونپتا ہے۔ اس وقت ہم نہایت غیر معمولی حالات میں سے گذر رہے ہیں۔ اگر ہم نے اس وقت ہوشمندی سے کام نہ لیا۔ تو یقیناً ایسی پستی میں گر جائیں گے کہ پھر ابھرنا مشکل ہو جائیگا۔

فلائنگ کلب کا روپیہ

پاکستان ٹائمز کے سٹاف رپورٹر کی اطلاع ہے۔ کہ سنٹرل بنک آف انڈیا کی لاہور برانچ میں جو ناردرن انڈیا فلائنگ کلب کا دولاکھ تیس ہزار روپیہ جمع تھا وہ لالہ روپ چند کلب کے سابق نائب صدر نے جو اپنا گھریلو سامان لینے کے لئے لاہور آئے تھے چپکے سے مشرقی پنجاب میں منتقل کرا لیا ہے۔

کلب کے ممبروں نے جو یہاں رہ گئے تھے نئے عہدیدار منتخب کر لئے تھے۔ اور ان کا خیال تھا۔ کہ وہ کلب کے تمام اثاثہ کے وارث ہیں۔ آیا وہ وارث تھے یا نہیں۔ اور موجودہ کلب تمام روپیہ کی حقدار ابھی ہے یا نہیں۔ اس بات کا تصفیہ تو بات چیت سے ہو سکتا تھا۔ لیکن اس وقت سوال یہ ہے۔ کہ اگر موجودہ ممبران کلب اپنے آپ کو روپیہ کا جائز حقدار سمجھتے تھے۔ تو اس روپیہ کی حفاظت کا کیا انتظام کیا تھا؟ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ اگر انہوں نے اس بارے میں کوئی اقدام لیا ہوتا۔ تو سنٹرل بنک بغیر ان کی اطلاع کے یہ روپیہ مشرقی پنجاب میں منتقل کر دیتا۔ کیا یہ حیرت ناک نہیں ہے۔ کہ ایک شخص مشرقی پنجاب سے آتا ہے۔ اور چپکے سے روپیہ اس طرح نکال لے جاتا ہے۔ اور کسی کو اس وقت تک خبر نہیں ہوتی جب تک کہ وہ اپنا کام تکمیل تک نہیں پہنچا لیتا۔

ہندوستان کی تقسیم کے روز سے لے کر اب تک ہم تو یہی دیکھ رہے ہیں کہ اس جانب سے ہر معاملہ میں غفلت برتی جا رہی ہے۔ اور اس طرح اربوں کا مال جو پاکستان کا حق تھا۔ یا تو انڈین یونین کے علاقہ میں منتقل ہو گیا ہے۔ اور یا ضائع ہو گیا ہے۔ یہ ایک چھوٹی سی بات ہے۔ مگر اس سے اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ ہماری غفلت سے ہمارے بڑے بڑے کاموں میں کیا کیا نقصانات ہو رہے ہیں۔ جتنا بڑا کام ہوتا ہے اتنا ہی بڑا نقصان بھی ہوتا ہے۔ لیکن غفلت کا جرم تو چھوٹے اور بڑے کام دونوں میں یکساں ہے۔ اس میں کوئی فرق نہیں۔

لیبیا اور اٹلی

مغربی اقوام نے مشرقی ممالک کو آزادی کی تیاری کرانے کی ذمہ داری کا بوجھ بادل نخواستہ اپنے کندھوں پر لے رکھا ہے۔ جہاں ان کا ہاتھ پڑتا ہے اور باہمی رقابت اجازت دیتی ہے۔ طاقت کے بل پر قبضہ کر لیتی ہیں۔ اور جب ملک میں بیداری پیدا ہونے لگتی ہے۔ تو لوگوں کو اس بات سے تسلی وتشفی کر دی جاتی ہے کہ ہم نے یہ بوجھ صرف تمہارے مفاد کے لئے اٹھا رکھا ہے۔ جب تم آزادی کے قابل ہو جاؤ گے ہم فوراً ملک خالی کر دیں گے۔ برطانیہ ہندوستان کو مدتوں یہی تسلی دیتا چلا آیا تھا۔ لیکن جب نکلا۔ تو ملک آزادی کے لئے اتنا تیار ہو گیا تھا کہ بھائیوں نے لڑ کر بھائیوں کے گلے کاٹ ڈالے اور ملک کی بہت سی جائداد جلا کر خاک سیاہ کر دی۔ اسی طرح فلسطین کو بھی آزادی کے لئے تیار کیا جا رہا تھا۔ اور جو آگ وہاں آج کل مشتعل ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ خوب تیاری ہو گئی ہے۔

اٹلی۔ سپین اور فرانس نے افریقہ کے شمالی ساحل کے حصہ پر جبر کر کے اپنا اپنا قبضہ جما رکھا تھا۔ گذشتہ عالمگیر جنگ نے اٹلی کے علاقہ کی قسمت امریکہ اور برطانیہ کے حوالے کر دی۔ لوگوں سے وعدہ وعید تھے۔ کہ حالات سدھر نے پر آزاد کر دیا جائے گا۔

اب اقوام متحدہ کی انجمن چاہتی ہے۔ کہ یہ علاقے پھر اٹلی کو دے دیئے جائیں۔ تاکہ وہ ان کو آزادی کے لئے تیاری کرائیں۔ چنانچہ اس معاملہ کے متعلق خط و کتابت ہو رہی ہے۔ اور بیان پر بیان جاری کئے جا رہے ہیں۔ اٹلی نے اس بات پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ کہ وہ یہ بوجھ اٹھانے کو تیار ہے۔ کیونکہ وہ عربوں کا بڑا خیر خواہ ہے اور عرب دنیا کی خوشحالی کا متمنی ہے۔ لیکن روس کا خیال ہے۔ کہ برطانیہ اور امریکہ بحیرہ روم پر اقتدار جمانے کے لئے ان علاقوں کو آپس میں بانٹ لینا چاہتے ہیں۔ اٹلی ابھی کسی بلاک میں شامل نہیں ہوا دونوں بلاک اس کو اپنے ساتھ شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیبیا کا لالچ اس کے دل میں پیدا کر دیا گیا ہے اور چونکہ اس پر برطانیہ کا عارضی قبضہ ہے۔ اس لئے یہ ممکن ہے۔ کہ یہ لالچ ان کے حق میں مفید ثابت ہو۔ اصل حقیقت تو یہ ہے۔ کہ لیبیا کو آزادی کے لئے تیار کرانے کے پردوں سے ڈھانپا جا رہا ہے۔ لیبیا کی اپنی خواہشات کیا ہیں۔ اس معاملے سے ان کا صرف اس قدر تعلق ہے کہ باہمی سودا بازی میں انہیں کس طرح استعمال کیا جائے ورنہ فی نفسہٖ ان کی قیمت صفر سے زیادہ نہیں۔

چندہ جلسہ سالانہ

احباب کو بار بار توجہ دلائی جا چکی ہے۔ چندہ جلسہ سالانہ کی مد میں اس وقت تک بہت ہی کم آمد ہوئی ہے اور اب مالی سال کے اختتام میں بھی بہت ہی تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے۔ جس میں ہم نے ساٹھ ہزار روپیہ بجٹ جلسہ سالانہ کی رقم پوری کرنی ہے۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ سیکرٹریان مال و دیگر عہدیداران نے اس چندہ کی وصولی کے لئے پورے طور پر کوشش ہی نہیں کی۔ ورنہ کوئی وجہ نہ تھی۔ کہ مخلصین کی جماعت یہ مطالبہ پورا نہ کر دیتی۔ چندہ جلسہ سالانہ ماہوار آمد کا دس فی صدی سال میں ایک دفعہ ادا کرنا ہوتا ہے۔ اور یہ چندہ حصہ آمد اور چندہ عام کی طرح لازمی قرار دیا جا چکا ہے۔ پس عہدیداران کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے احباب سے شرح کے مطابق چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں تاکہ آپ کی جماعت سست جماعتوں میں شامل نہ سمجھی جائے

(ناظر بیت المال)

پتہ مطلوب ہے

چودھری غلام محمد صاحب بی۔ اے۔ ایس۔ اے۔ وی سابق ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی سکول ننگل انبیاء تحصیل نکودر ضلع جالندھر جہاں کہیں بھی اس وقت ہوں اپنی خیریت سے بابو عبد الحمید صاحب کلرک امپیریل بنک آف انڈیا لاہور کو اطلاع دیں۔ (ناظر امور عامہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں: (ایڈیٹر)

اِقَامَۃُ الصَّلٰوۃِ

(۳)

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

وَمَا اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ۔ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ۔ (البینہ پارہ ۳۰) ترجمہ حالانکہ جو لوگ ایمان لائے۔ انہیں اس رسول کے ذریعہ بس یہی حکم دیا گیا تھا۔ کہ وہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ اطاعت صرف اس کے لئے رہ جائے۔ اس حال میں کہ وہ اپنے نیک میلانوں میں ثابت قدم رہنے والے ہوں۔ اور پھر اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ نماز باجماعت ادا کرتے رہیں۔ اور زکوٰۃ دیں۔ اور یہی ہمیشہ صداقت پر قائم رہنے والی جماعت کا دین ہے۔

اس جگہ اقامتِ الصلوٰۃ سے مراد محض عبادت نہیں۔ اگر محض عبادت اس جگہ مُراد ہوتی۔ تو اُس کے علیحدہ ذکر کرنے کے کوئی معنی ہی نہیں تھے لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ میں یہ مفہوم بڑی وضاحت سے آچکا تھا...... اِس لئے وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ کے یہاں کوئی زائد معنے ہوں گے۔ جو میرے نزدیک دو ہیں:۔

اوّل:۔ نماز کا کھڑا کرنا اپنے اندر یہ مفہوم رکھتا ہے کہ دُنیا میں نماز کا رواج قائم کر دیا جائے۔ جیسے ہماری زبان میں کہا جاتا ہے۔ کہ فلاں شخص نے یہ رسم جاری کر دی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ مومنوں سے یہ توقع رکھتا ہے۔ کہ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ۔ وہ لوگوں میں نماز قائم کریں۔ یعنی صرف خود ہی نماز نہ پڑھیں۔ بلکہ تمام لوگوں میں نماز کی خوبیاں بیان کریں۔ انہیں نماز پڑھنے کی تحریک کریں۔ اگر انہیں نماز پڑھنی نہیں آتی۔ تو انہیں نماز پڑھنا سکھائیں۔ اگر کوئی شخص نماز کا ترجمہ نہیں جانتا تو اُسے نماز کا ترجمہ پڑھائیں۔ غرض ہر شخص نماز کی ترویج اور اُس کو دُنیا میں قائم کرنے میں مشغول ہو جائے۔ کوئی شخص نماز کی خوبیاں بیان کر رہا ہو۔ کوئی شخص نماز کا ترجمہ پڑھا رہا ہو۔ کوئی شخص نماز ادا کرنیکی لوگوں کو تحریک کر رہا ہو کوئی شخص نماز پڑھنے والوں میں نماز کی مزید رغبت پیدا کر رہا ہو۔ اس طرح کوئی مومن ایسا نہ ہو۔ جو يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ کے حکم پر عمل نہ کر رہا ہو۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمہارا صرف یہی کام نہیں کہ تم خود نمازیں پڑھو۔ بلکہ تمہارا یہ کام بھی ہے۔ کہ تم لوگوں کو نماز کی تحریک کر کے ان پڑھوں کو نماز کا ترجمہ سکھا کے۔ نماز پڑھنے والوں کو نماز کی مزید رغبت دلا کے دُنیا میں پوری مضبوطی کے ساتھ نمازوں کا رواج قائم کر دو۔ یہ سب امور ایسے ہیں۔ جو اقامت الصلوٰۃ میں شامل ہیں۔

دوسرے معنے جو اقامتِ الصلوٰۃ کے یہاں چسپاں ہوتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ کہ تمہارا صرف یہی فرض نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ بلکہ یہ بھی فرض ہے۔ کہ تم جماعت کے ساتھ نماز پڑھو۔ مطلب یہ ہے کہ ہم تمہیں صرف عبادت کا حکم نہیں دیتے بلکہ باجماعت عبادت کا حکم دیتے ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام فردی مذہب نہیں۔ بلکہ قومی مذہب ہے۔ باقی سارے مذاہب میں۔ اگر افراد الگ الگ عبادت کرتے ہیں۔ تو وہ بڑے زاہد بڑے عابد۔ بڑے پرہیز گار۔ اور بڑے عارف سمجھے جاتے ہیں۔ لوگ ان کی نیکی اور تقدس کے قائل ہوتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کا وصال حاصل ہے مگر اسلام کہتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص باجماعت نماز ادا نہیں کرتا۔ تو خواہ وہ علیحدگی میں کتنی عبادتیں کرتا رہتا ہے وہ ہرگز نیک اور پارسا نہیں سمجھا جا سکتا۔ اور اسے ہرگز قوم میں عزت کا مقام نہیں دیا جا سکتا۔ یہ ایک بہت بڑا فرق ہے۔ جو اسلام اور غیر مذاہب میں پایا جاتا ہے۔ باقی سب مذاہب پر غور کر کے دیکھ لو۔ وہ انفرادی عبادات کو بہت بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ بسا اوقات بڑی بڑی دُور سے پنڈت اور پادری اور راہب اور عوام الناس کے جوق در جوق یہ سُن کر کہ فلاں سادھو چالیس سال سے غار میں عبادت کر رہا ہے۔ اس کی طرف دوڑے چلے جاتے ہیں۔ اسے نذریں دیتے ہیں۔ اس کے آگے سجدے کرتے ہیں۔ اسے اپنا حاجت روا سمجھ کر اس سے بڑی عاجزی سے التجائیں کرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ اس سادھو سے بڑا اور کون ہو سکتا ہے۔ یہ وہ ہے۔ جو سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر ۴۰ سال سے پہاڑ کی ایک غار میں بیٹھا اللہ اللہ کر رہا ہے مگر اسلام کہتا ہے۔ ایسا شخص ہرگز خدا تعالیٰ کا مقرب نہیں۔ وہ تو بہت بڑا بے دین ہے۔ جس نے اقامتِ الصلوٰۃ کے حکم کو نظر انداز کر رہا ہے۔ جس نے يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ کے حکم کو پسِ پُشت پھینک دیا ہے۔ جو شخص قوم سے کٹ گیا ہے۔ جس نے قوم کی بہتری اور اس کی فلاح و بہبود کی کبھی فکر نہیں کی۔ جو گوشۂ تنہائی میں بیٹھ رہا ہے۔ وہ تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سخت سزا کا مستحق ہے۔ کجا یہ کہ اُسے نیک اور خُدا رسیدہ سمجھا جائے پس وہ لوگ جن کو دوسری قومیں محض علیحدگی میں عبادت کرنے کی وجہ سے بزرگ قرار دیتی ہیں۔ اسلام ان کو مرتد اور مردود قرار دیتا ہے۔ دُنیا اُن کو خدا رسیدہ سمجھتی ہے۔ اور اسلام ان کو اللہ تعالیٰ کے قُرب سے راندہ ہوا سمجھتا ہے۔ کیونکہ اسلام کہتا ہے يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ہم نے تمہیں صرف اتنا حکم نہیں دیا۔ کہ تم نمازیں پڑھو۔ بلکہ ہمارا حکم یہ ہے۔ کہ تم لوگوں کے ساتھ مل کر نمازیں پڑھو اور اپنی ہی حالت کو درست نہ کرو۔ بلکہ ساری قوم کو سہارا دے کر اس کی روحانیت کو بلند کرو۔ اور قوم سے دُور نہ بھاگو۔ بلکہ اس کے ساتھ رہو۔ ہوشیار چوکیدار کی طرح اس کے اخلاق اور اس کی روحانیت کا پہرہ دو۔

اس آیت میں دوسرا حکم زکوٰۃ کا دیا گیا ہے۔ اور قرآن کریم میں جہاں بھی ایتاءِ زکوٰۃ کا ذکر آتا ہے ہمیشہ اقامتِ الصلوٰۃ کے بعد آتا ہے۔ اس میں ایک نہایت ہی لطیف اشارہ اس امر کی طرف پایا جاتا ہے کہ جب تک کوئی شخص اپنی قوم کی شکستہ حالی سے واقف نہیں ہوتا۔ اس وقت تک وہ ان کی کوئی خدمت بھی نہیں کر سکتا۔ وہ شخص جو کسی پہاڑ کی کھوہ میں جا کر بیٹھ رہا ہے۔ اور دن رات سبحان اللہ سبحان اللہ کہتا رہتا ہے۔ اسے کیا علم ہو سکتا ہے کہ لوگ بھوکے مر رہے ہیں۔ یا غرباء ننگے پھر رہے ہیں۔ یا مساکین پیسہ پیسہ کے لئے در بدر خاک چھان رہے ہیں یا روپیہ کی کمی کی وجہ سے وہ علم سے محروم ہو رہے ہیں اسے ان میں سے کسی بات کا بھی علم نہیں ہو سکتا۔ اور جب علم نہیں ہوگا۔ تو وہ اپنی قوم کے لئے کوشش کیا کرے گا غرباء کے لئے جدوجہد یا مساکین کی ترقی کے لئے کوشش اسی وقت ہو سکتی ہے۔ جب انسان کو علم ہو۔ کہ اس کی قوم میں غرباء پائے جاتے ہیں۔ اس کی جماعت میں مساکین موجود ہیں۔ اور اس کا فرض ہے۔ کہ وہ بھوکوں کو کھانا کھلائے۔ پیاسوں کو پانی پلائے۔ ننگوں کو کپڑے دے اور بیماروں کا علاج کرے۔ اور یہ علم اس وقت تک نہیں ہو سکتا۔ جب تک انسان مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے کا عادی نہ ہو۔ جب وہ مسجد میں آئیگا۔ تو دیکھے گا۔ کہ اس کے پاس ہی ایک طرف تو ایسا شخص کھڑا ہے۔ جس نے اعلیٰ درجہ کا لباس پہنا ہوا ہے۔ قیمتی عطر لگایا ہوا ہے باصحت اور تنومند ہے۔ اور دوسری طرف ایک ایسا شخص کھڑا ہے۔ جس کے پھٹے پرانے کپڑے ہیں۔ اس کے لباس اور جسم کی بدبو سے دماغ پھٹا جاتا ہے۔ اس کے چہرہ پر جھریاں پڑی ہوئی ہیں۔ وہ یہ نظارہ دیکھیگا۔ تو اس کا دل تڑپ اُٹھے گا۔ اور کہے گا۔ میرا فرض ہے۔ کہ میں قوم کے غرباء کے لئے اپنا روپیہ خرچ کروں۔ اور انکی تکالیف کو دُور کروں۔ یا وہ مسجد میں جائیگا۔ تو دیکھے گا۔ کہ وہاں ایک نوجوان بیٹھا ہے۔ بیس پچیس سال اس کی عمر ہے۔ اُٹھتی جوانی کا زمانہ ہے۔ مگر اس کی حالت یہ ہے کہ کلّے پچکے ہوئے ہیں۔ آنکھیں اندر دھنسی ہوتی ہیں کپڑوں کا بُرا حال ہے۔ اور ضعف اس کے جسم سے ظاہر ہے وہ یہ حالت دیکھ کر لازماً پوچھے گا۔ کہ میاں! تمہارا کیا حال ہے۔ تم اتنے خستہ حال کیوں نظر آ رہے ہو۔ اس کے جواب میں یا تو وہ کہیگا۔ کہ میں بیمار ہوں علاج کے لئے میرے پاس کوئی پیسہ نہیں اور یا کہیگا کہ میں بیمار تو نہیں مگر کھانے پینے کا میرے پاس کوئی سامان نہیں۔ اس پر دوسرا شخص اسے کہہ سکتا ہے کہ تم جوان آدمی ہو۔ کماتے کیوں نہیں؟ وہ کہیگا۔ کہ میں کیا کروں نجاری کا کام مجھے آتا ہے۔ مگر نجاری کے آلات وغیرہ خریدنے کی مجھ میں استطاعت نہیں۔ یا معماری جانتا ہوں۔ یا کپڑا بُننا جانتا ہوں۔ یا لوہارے کا کام جانتا ہوں مگر سامانوں سے تہیدست ہونے کی وجہ سے بیکار بیٹھا ہوں۔ اس پر اسے فکر پیدا ہوگا۔ کہ میرا فرض ہے۔ کہ میں اس کی مدد کروں۔ اور اسی طرح قوم کے جو دوسرے غرباء ہیں۔ ان کی تکالیف دُور کرنے میں حصہ لوں۔ تا کہ یہ بھی باعزت زندگی بسر کر سکیں پس حقیقت یہ ہے کہ ایتاءِ زکوٰۃ کی تحریک اقامتِ الصلوٰۃ سے ہی ہوتی ہے۔ اور اسلام نے پانچ وقت نماز باجماعت کی ادائیگی کا حکم دے کر ایک ایسا اعلیٰ درجے کا راستہ کھول دیا ہے۔ کہ اگر اس حکم پر عمل کیا جائے۔ تو قوم کے حالات سے نہایت آسانی کے ساتھ واقفیت ہو سکتی ہے بھلا ایک انگریز لارڈ کو اپنی قوم کے حالات کی کیا واقفیت ہو سکتی ہے۔ وہ گھر میں رہتا ہے۔ تو وردیاں پہنے ہوئے۔ نوکر اس کی خدمت کے لئے موجود ہوتے ہیں جو اس کے دسترخوان سے لگے اپنا پیٹ ضرورت سے زیادہ بھر کر موٹے ہو رہے ہوتے ہیں۔ کلب میں جاتا ہے۔ تو اُس کی سوسائٹی کے لوگ اُس کے دائیں بائیں ہوتے ہیں اُسے کچھ علم نہیں ہو سکتا۔ کہ غرباء پر کیا کچھ گزر رہی ہے لیکن ایک مسلمان جو پانچ وقت مسجد میں نماز باجماعت ادا کرتا ہے۔ اور ہر روز پانچ دفعہ لوگوں کی شکلیں دیکھتا ہے۔ اسے بڑی آسانی سے پتہ لگتا رہتا ہے۔ کہ اس کی قوم کا کیا حال ہے۔ اور اسے قومی ترقی کے لئے کن امور کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ اقامتِ صلوٰۃ اور ایتاءِ زکوٰۃ میں اللہ تعالیٰ نے دو اُمور کی طرف اشارہ فرمایا تھا۔ اقامتِ صلوٰۃ میں اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف اشارہ کیا تھا کہ مومن اللہ تعالیٰ سے صلح رکھتے ہیں۔ اور اس کے حقوق کو پوری دیانتداری کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اور ایتاءِ زکوٰۃ میں اس امر کی طرف اشارہ تھا۔ کہ مومن بنی نوع انسان سے حسن سلوک کرتے۔ ان کی خدمت میں پورے جوش سے حصہ لیتے۔ اور ان کے حقوق کو پوری تندہی سے ادا کرتے ہیں۔ اب فرماتا ہے ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ۔ جو امت دُنیا میں قائم رہنا چاہیئے۔ اسے ایسا ہی طریق اختیار کرنا چاہیئے۔ یعنی اگر انسان اللہ تعالیٰ سے بھی صلح رکھیں۔ اور بنی نوع انسان سے بھی صلح رکھیں۔ تو ان پر کبھی تباہی نہیں آ سکتی۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم حصہ دوم صفحہ ۳۸۹)

(خاکسار عبدالحمید آصف)

چندہ تحفظ مرکز کی ادائیگی کیطرف احباب توجہ فرماویں

پیشتر ازیں متعدد بار احباب کی توجہ اس چندے کی ادائیگی کیطرف مبذول کرائی جا چکی ہے مگر رقم جو اس ضمن میں وصول ہوئی ہے وہ پونے چار لاکھ بنتی ہے حالانکہ وعدوں کی رقم ۱۲ لاکھ ہے۔ گویا اب تک چوتھا حصہ وعدوں کا وصول نہیں ہوا۔ جو بتلاتا ہے کہ اگر یہی رفتار رہی۔ تو اس رقم کو وصول ہونے کے لئے سالوں سال چاہیں۔ پس اس لحاظ سے یہ رفتار بہت سست ہے۔ حالانکہ مومن کا کام نہیں۔ کہ سست ہو۔ بلکہ اُس کی رفتار پہلے سے زیادہ تیز ہونی چاہیئے دوستوں کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ اس کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ سے کام لیں۔ اور اپنے ذمہ کا چندہ جلد سے جلد مقامی سیکرٹریان مال کو ادا کریں۔ جو ترسیل کے وقت موصولہ رقم کی نام بنام فہرست بنوا کر مرکز میں بھجوا دیں۔

(نظارت بیت المال)

سینما بدترین لعنت ہے

(از مکرم محمد شفیع صاحب سلیم واقف زندگی دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید)

پچھلے دِنوں اخبارات میں یہ خوشخبری ناظرین پڑھ چکے ہیں۔ کہ مغربی پنجاب کی حکومت نے مختلف اضلاع میں نوآبادیاں بنانے کی سکیم بنائی ہے۔ جن میں پناہگزینوں کو بسایا جائے گا۔ ان نوآبادیوں میں رفاع عام کے اداروں کا قیام واقعی قابل ستائش ہے۔ لیکن مجھے یہ پڑھ کر حیرت ہوئی۔ کہ ایک ایسی حکومت جو اپنے مُلک میں اسلامی شریعت کے نفاذ کے اعلانات آئے دِن کرتی رہتی ہے۔ اور جس کا فرض ہے کہ اسلامیانِ پاکستان سے شریعت اسلامی پر عمل کروائے۔ اِن نوآبادیوں میں سینما گھر کو بھی ایک ضروری چیز قرار دے رہی ہے۔ اور خود ایسے راستے کھول رہی ہے تاکہ لوگ اس لعنت سے کہیں محروم نہ رہ جائیں۔ یہ امر قابلِ افسوس ہے علما کا یہ فرض ہے۔ اور ایسے اخبارات جو اپنا مقصد خدمت قوم ظاہر کرتے ہیں۔ اُن کا فرض ہے۔ کہ اِس کے خلاف آواز اُٹھائیں۔ اور حکومت سے مطالبہ کریں۔ کہ اِن نوآبادیوں میں سینما گھر ہرگز نہ بنایا جائے۔ غور کا مقام ہے۔ کہ ایسے لوگ جو اپنے وطنوں سے نکال دئے گئے۔ جن کی عورتوں کی بے عزتی کی گئی۔ جن کے رشتہ داروں کو قتل کر دیا گیا۔ جن کے اموال چھین لئے گئے۔ جن کے دِل آج ماتم کدے بن گئے ہیں۔ کیا وہ اُن نوآبادیوں میں سینما کے بغیر گذارہ نہ کر سکیں گے۔ بہتر ہو۔ کہ جو روپیہ سینما گھر بنانے پر خرچ کرنا ہے۔ پناہ گزینوں کی بہبودی پر لگایا جائے۔ نہ کہ پناہ گزینوں اور اُن کی اولادوں کو ناچنے والے اور گوئیے بنانے کا راستہ کھولا جائے۔ اگر مُلک میں شریعت اسلامی قائم کرنے کا دعویٰ ہے۔ تو حکومت کو کوئی ایسا قدم نہیں اُٹھانا چاہیئے۔ جو اسلامی تعلیم کے منافی ہو۔

پاکستان کے قیام کے بعد مسلمانوں کا فرض تھا۔ کہ زیادہ سے زیادہ اسلامی اخلاق کو جذب کرنے کی کوشش کرتے۔ اور صحیح رنگ میں مسلمان بنتے۔ تاکہ دُنیا دیکھ کر خود ہی جان لیتی۔ کہ یہ اسلامی ملک ہے۔ اور جب رعایا اسلامی رنگ میں رنگین ہو جاتی۔ تو حکومت خود بخود شریعتِ اسلامی کے مطابق ہو جاتی۔ لیکن ہُوا اس کے برعکس یہ کہ لاہور کی گلیوں اور بازاروں میں مسلمان نوجوان لڑکیاں نئے نئے فیشن اور نئی زیبائشوں کے ساتھ سرِعام پھرتی نظر آتی ہیں۔ سینماؤں میں ہر روز زیادتی ہو رہی ہے گذشتہ ماہ پاکستان ٹائمز میں پردہ کے خلاف لڑکیوں کے مضامین شائع ہوتے رہے۔ کیا اسلام یہی سکھاتا ہے۔ اگر ہمارے مُلک میں یہی رسم و رواج رہے۔ اور اسی طرح اسلامی احکام کی بےحرمتی کی گئی۔ تو یہ پاکستان کے نام کو بٹّہ لگانے والی بات ہوگی۔ خداتعالیٰ اپنا رحم کرے۔ آمین

آج کل سینما گھروں میں بالکل فحش اور اخلاق کو تباہ و برباد کرنے والی فلمیں پیش کی جا رہی ہیں۔ لیکن کیا بوڑھے۔ کیا نوجوان۔ کیا عورتیں اور خصوصاً نوجوان لڑکیاں اور کیا بچے بھاگے ہوئے سڑکوں پر سینماؤں کی طرف جا رہے ہیں۔ لاہور شہر میں میکلوڈ روڈ پر شام کے وقت اِسکا تجربہ ہو سکتا ہے یہ دیکھ کر ہر شریف انسان انا للّٰہ وانا الیہ راجعون کہہ اُٹھتا ہے۔ گلیوں میں نہایت ہی کم عمر کے لڑکے اور لڑکیاں فلمی گیت رٹتے پھرتے ہیں۔ خواہ ان کو گیت کا مطلب بھی معلوم نہ ہو۔ لیکن گیت یاد ہو گئے ہیں۔ کیا ملک کی ہونے والی قوم گا گا کر اور ناچ ناچ کر ملک کی حفاظت کرے گی۔ وُہ والدین جو اپنی اولادوں کو سینماؤں میں ساتھ لے جاتے ہیں اور وُہ والدین جو اپنے بچوں کو سینما میں جانے کی اجازت دیتے ہیں۔ بلکہ میں کہوں گا۔ کہ وُہ والدین جو جانتے ہیں۔ کہ اُن کی اولادیں سینما دیکھ دیکھ کر تباہی خرید رہی ہیں۔ اور اُن کو نہیں روکتے وُہ ملک کے اور قوم کے خیرخواہ نہیں۔ بلکہ دُشمن ہیں۔ کیا کوئی ایسا آدمی ہے۔ جو زہر کو جانتے ہوئے کہ یہ زہر ہے ہوش حواس رکھتے ہوئے اُس زہر کو کھا جائے گا۔ اور زندگی کی اُمید رکھ سکے گا۔ ہرگز نہیں۔ پس موجودہ سینما ایک زہر ہے۔ اگر ایک باپ چاہتا ہے۔ کہ اُس کی اولاد رُوحانی طور پر زندہ رہے۔ اور مُلک کی عزّت اور شوکت کو قائم کرے۔ اگر ایک بھائی چاہتا ہے۔ کہ اُس کے بھائی ملک کی آڑے وقت میں خدمت کریں اگر ایک ماں چاہتی ہے۔ کہ اُس کی اولاد ملک اور قوم اور خاندان کا نام روشن کرنے والی ہو۔ تو اُن کا فرض ہے۔ کہ اس زہر کو نہ کھائیں۔ اے کاش اسلامیانِ پاکستان ٹھنڈے دِل سے اِس امر پر غور کریں اور سوچیں۔ کہ ہم نے کرنا کیا ہے۔ اور کر کیا رہے ہیں!

حضرت امام جماعت احمدیہ المصلح الموعود ایدہ اللّٰہ الودود نے اپنی جماعت کو مخاطب کرکے مندرجہ ذیل ارشادات فرمائے ہیں:-

(۱) "میں ساری جماعت کو حُکم دیتا ہوں۔ کہ کوئی احمدی کسی سینما۔ سرکس۔ تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے۔ اور اس سے کلّی پرہیز کرے۔ ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت سمجھتا ہے۔ اُس کے لئے سینما یا کوئی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے۔ مستثنےٰ صرف وُہ لوگ ہیں۔ جو سرکاری ملازم ہیں۔ اور اُن کو خاص سرکاری تقریبوں میں (حکومت کو ایسی تقاریب بھی بند کر دینی چاہئیں۔ ناقل) ایسے تماشوں میں جانا پڑ جائے۔ لیکن اگر لازمی نہ ہو۔ تو پھر اُنہیں چاہیئے۔ کہ خواہ مخواہ دوسروں کو انگشت نمائی کا موقع نہ دیں۔ ایسی جگہ جانے کی جو بدنامی کا موجب ہو۔ کوئی ضرورت نہیں۔ سینما کے متعلق میری رائے ہے کہ نقصان دہ چیز ہے۔ موجودہ فلموں کو دیکھنا ملک اور اُس کے اخلاق کے لئے مہلک ہے۔ اِس لئے قطعاً ممنوع ہونا چاہیئے۔......... نمائش وغیرہ کے موقع پر تجارتی حصہ کو دیکھنا جائز ہے کپڑے دیکھو۔ بیج دیکھو۔ دوسری چیزوں کو دیکھو۔ اور اُن سے اپنے لئے اور اپنے خاندان کے لئے فائدے کی باتیں نکالو۔ مگر تماشہ کا حصّہ دیکھنا جائز نہیں۔"

(خُطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء)

۲۔ "پس سینما اپنی ذات میں بُرا نہیں۔ بلکہ اس زمانہ میں اس کی جو صورتیں ہیں۔ وُہ مخرب اخلاق ہیں اگر کوئی فلم کلّی طور پر تبلیغی ہو۔ یا تعلیمی ہو۔ اور اُس میں کوئی حِصّہ تماشہ وغیرہ کا نہ ہو۔ تو اُس میں کوئی ہرج نہیں۔ اگرچہ میری یہی رائے ہے۔ کہ تماشہ تبلیغی بھی ناجائز ہے۔ پس کوئی حرکت خواہ وُہ کتنی اچھی کیوں نہ ہو۔ اگر اس کا مقصد تماشہ دکھانا ہو۔ تو وُہ ناجائز ہے۔ مگر سینما تو مخرب اخلاق ہونے کی وجہ سے ہی ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص مثلاً ہمالیہ پہاڑ کے نظاروں کی فلم تیار کرے۔ اور وہاں کی برف۔ درخت چشمے وغیرہ دکھائے جائیں۔ اُس کی چٹانوں غاروں۔ چوٹیوں کا نظارہ ہو۔ تو چونکہ یہ چیزیں علمی ترقی کا موجب ہونگی۔ میں اس سے نہیں روکوں گا۔ جس چیز کو ہم روکتے ہیں وُہ اخلاق کو خراب کرنے والا حِصّہ ہے۔"

(تقریر مجلس شوریٰ ۱۹۳۹ء)

۳۔ "سینما کے متعلق میرا خیال ہے۔ کہ اِس زمانہ کی بدترین لعنت ہے۔ اس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کے لڑکوں کو گویّا اور سینکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے سینما والوں کی غرض تو روپیہ کمانا ہے نہ کہ اخلاق سکھانا اور وُہ روپیہ کمانے کے لئے ایسے لغو اور بیہودہ افسانے اور گانے پیش کرتے ہیں۔ جو اخلاق کو سخت خراب کرنے والے ہوتے ہیں اور شرفا اُن میں جاتے ہیں تو اُن کا مذاق بھی بگڑ جاتا ہے۔ اور اُن کے بچوں اور عورتوں کا بھی جن کو وُہ سینما دیکھنے کے لئے ساتھ لے جاتے ہیں۔ اور سینما مُلک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں۔ کہ میں سمجھتا ہوں۔ میرا منع کرنا تو الگ رہا۔ اگر میں ممانعت نہ کروں۔ تو بھی مومن کی رُوح کو خود بخود اس سے بغاوت کرنی چاہیئے۔"

(خطبہ جمعہ ۸ دسمبر ۱۹۴۴ء)

درخواست دعا:- میرے والد بزرگوار مولوی بدل الرحمٰن صاحب برادر مکرم جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں مگر آجکل خاص طور پر زیادہ بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان دین سے خاص طور پر درخواست دعا ہے (کریم المکارم بنگالی جھنگی محلہ راولپنڈی)

حقیقی نیکی

ایک شخص کو اللہ تعالیٰ بہت سا مال دیتا ہے۔ اور وُہ اُس میں سے کچھ حِصّہ خُدا کی راہ میں خرچ کر دیتا ہے تو وُہ بیشک اجر کا مستحق ہے۔ لیکن اس کے مقابل ایک دوسرے شخص کے پاس مال کی قلّت ہے۔ اس کی ضروریات اسے مجبور کر رہی ہیں۔ کہ وُہ جو کچھ کمائے اپنی اور اپنے عزیزوں کی ضروریات پر خرچ کرے۔ مگر وہ اس تھوڑے سے مال میں سے بھی خدا کی راہ میں خرچ کرنے کو مقدم کرتا ہے۔ اور اپنی تکلیف کی پرواہ نہیں کرتا۔ ایسا شخص یقیناً بہت بڑے ثواب اور اجر کا مستحق ہے۔ قرآن مجید اس کی طرف اِس طرح توجہ دلاتا ہے کہ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ حقیقی نیکی اس بات میں ہے۔ کہ ہم ایسے اموال میں سے بھی خُداتعالیٰ کا حِصّہ نکالیں۔ جن کی ہمیں اپنی ذات کے لئے اشد ضرورت ہو۔

سلسلہ کی موجودہ ضروریات کے پیش نظر سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مخلصین جماعت سے مطالبہ فرماتے ہیں۔ کہ وُہ جو کچھ کمائیں اُس کا نصف خداتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے مرکز میں بھجوا دیں۔ اس پچاس فیصدی آمد میں جو وُہ مرکز میں بھجوائیں گے ان کے ہر قسم کے چندے شامل سمجھے جائیں گے۔ احباب کا فرض ہے کہ حضور کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال)

اعلان نظارت تالیف و تصنیف برائے فراہمی کُتب

گذشتہ ماہ میں نظارت ہذا کی طرف سے اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ دوکاندار لوگ آجکل بہت سی مفید کُتب پڑیوں میں اور ردّی میں استعمال کر رہے ہیں۔ مناسب ہوگا۔ کہ احباب ہر علم و فن کی کتب کو جہاں تک ہو سکے۔ جمع کر کے مرکزی لائبریری صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ کے پتہ پر بھجوا دیں۔ اس سلسلے میں سیّد عباس رضا صاحب بخاری پرنسپل خیبر اورینٹل کالج پشاور نے حال ہی میں ایک بنڈل کُتب بذریعہ ریلوے پارسل بھجوایا ہے۔ نظارت ہذا اُن کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ امید ہے کہ دوسرے احباب بھی اس بارہ میں کوشش فرما کر مشکور فرمائیں گے۔

(ناظر تالیف و تصنیف)

واقفینِ زندگی کا اجلاسِ عام

اتوار مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۴۸ء کو واقفین زندگی کا ایک اجلاس رتن باغ میں ۵ بجے شام ہوگا۔ جملہ واقفینِ زندگی خصوصاً واقفین ریسرچ انسٹی ٹیوٹ تعلیم الاسلام کالج اور گورنمنٹ کالج سے التماس ہے۔ کہ وُہ ضرور بضرور مقررہ وقت پر تشریف لائیں تاکہ بعض نہایت ضروری امور کے متعلق باہمی طور پر غور کیا جا سکے۔

(خاکسار محمد شریف خالد واقفِ زندگی)

آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہو گیا

"تمہاری کسی چیز کی خدا کو ضرورت نہیں۔ صرف تمہارے دل کی خدا کو ضرورت ہے۔ ایک محبت رکھنے والے دل کی۔ ایک عشق رکھنے والے دل کی۔ تب خدا تمہارا ہو جائیگا۔ اور تب تم وہی کہو گے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا۔ کہ ؎

آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہو گیا

پس تمہارے لئے خدا تعالیٰ نے بڑی سے بڑی نعمت مہیا کر دی ہے۔ اور وہ اس کا اپنا وجود ہے۔ جو اُس نے تمہارے سامنے رکھ دیا ہے۔ وہ کہہ رہا ہے کہ آؤ۔ اور مجھے لے لو۔ اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں صرف اخلاص اور محبت رکھنے والے دل کی ضرورت ہے۔ وہ پیدا کرو۔ آج کیا یا کیوں یا کیسی یا کس طرح کا کوئی سوال نہیں۔ اب کوئی شخص یہ نہیں پوچھ سکتا۔ کہ کیسی قربانی کی ضرورت ہے۔ کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ کیوں قربانی کریں۔ کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ اب ہم کیا کریں اور کس طرح کریں۔

آج تم سے یہ مطالبہ ہے کہ تم کہو۔ کہ تمہارا سب کچھ حاضر ہے۔ اسے قبول کر لیا جائے۔ جب تم سچے دل سے یہ بات کہنے پر تیار ہو جاؤ گے۔ تو خدا تعالےٰ کے فضل تم پر نازل ہوں گے۔ اور بے انتہا فضل نازل ہوں گے۔ اتنے بڑے بڑے فضل نازل ہوں گے۔ کہ آئندہ زمانے میں آنے والے لوگ تم پر رشک کرینگے بلکہ بڑے بڑے سردار رشک کریں گے۔ اور نہ صرف بڑے بڑے سردار رشک کریں گے۔ بلکہ بڑے بادشاہ تم پر رشک کریں گے۔ اور کہیں گے۔ کہ کاش ان سے سب کچھ لے لیا جاتا۔ اور انہیں تمہارے ساتھ بغیر دریوں کے فرش پر بیٹھ کر یہ باتیں سننے کا موقعہ میسر آتا۔ پس ہوشیار ہو جاؤ۔ اور تحریک جدید کے ہر شعبہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لو۔ جو میں نے تمہارے سامنے پیش کی ہے

اور یاد رکھو! یہ پہلا قدم ہے۔ جو تمہیں اُٹھانے کے لئے کہا گیا۔ اور اپنے دل سے یہ خیال نکال دو کہ تمہارے لئے دنیا میں کوئی آرام کا موقعہ ہے۔ عاشق کے لئے کوئی آرام کی جگہ نہیں۔ سوائے معشوق کے مل جانے کے"

تحریک جدید کی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والوں پر خدا تعالیٰ اپنے فضلوں کی اور رحمتوں کی بارش برسائے۔ آپ کو آج سے اس کوشش میں مصروف عمل ہونا ہے۔ کہ آپ نے جو مالی قربانی کے دفتر اوّل کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کا جو وعدہ اپنے امام کی آواز پر کیا ہے۔ اسے ۳۱ مارچ تک پورا کر کے سابقون میں بھی شامل ہونا ہے۔ پس اس کے لئے آج ہی سے معمول پیدا کریں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

الیکٹران بیت المال کیلئے

جملہ الیکٹران بیت المال کو تشخیص بجٹ ۴۹-۱۹۴۸ء جماعت ہائے احمدیہ کی غرض سے بھجواتے ہوئے تاکید کی گئی تھی۔ کہ وہ اپنے حلقہ کی جماعتوں کے بجٹ جلد سے جلد تشخیص کر کے بھجوائیں۔ اندریں بالا انہیں پھر توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنے حلقہ کا کام جلد ختم کریں۔ اور تیار کردہ بجٹوں کو ساتھ کے ساتھ روانہ مرکز کرتے رہیں۔ آج کل رفتار بہت سُست ہے۔ (نائب ناظر بیت المال)

افراد توجہ فرمائیں

ایسے افراد جو اپنے چندوں کی رقوم کسی جماعت کی معرفت نہیں بلکہ براہ راست مرکز میں بھجواتے ہیں۔ اُن کی توجہ اس طرف مبذول کی جاتی ہے۔ کہ وہ تبادلہ کی صورت میں اپنے نئے پتہ ڈاک سے نظارت ہذا کو ضرور مطلع کر دیا کریں۔ تاکہ خط و کتابت میں سہولت رہے اور ان کو ہر قسم کی مرکزی تحریکات سے باخبر رکھا جا سکے۔

اس وقت بہت سے افراد کے پتے تبدیل ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے خط و کتابت میں بہت دقت پیش آ رہی ہے۔ ایسے احباب سے گذارش ہے۔ کہ اگر انہوں نے

چندہ مرکز پاکستان

مندرجہ ذیل دوستوں نے تحریک مرکز پاکستان میں اُن رقوم کے وعدے لکھوائے تھے۔ جو اُن کے ناموں کے سامنے درج ہیں۔ چونکہ دفتر ہذا میں اُن کے موجودہ پتہ نہیں ہیں۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا اِن سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ اپنے پتوں سے جلد از جلد مطلع فرما دیں۔ تا اس بارہ میں اُن سے خط و کتابت کی جا سکے۔

(۱) محمد نواب خان صاحب -/۲۰۰ (۲) نور الدین صاحب -/۵۰۰ (۳) ہدایت اللہ صاحب -/۱۰۰۰ (۴) میاں عبدالرحیم صاحب معہ اہلیہ -/۲۵۰

(نظارت بیت المال)

پتہ جات مطلوب ہیں!

(۱) مولوی بشیر احمد صاحب منیر ولد فتح دین صاحب ملازم ملٹری دار الفتوح قادیان

(۲) بابو عبدالکریم خان صاحب ولد حکیم عبدالعزیز خان صاحب سکنہ فیروز پور۔

(۳) قیصر علی صاحب ولد اصغر علی صاحب سکنہ میرٹھ۔ دفتر ہذا کو جلد اطلاع دیں۔

(نظارت بیت المال)

شغار یعنی بٹہ کا رشتہ کرنا ممنوع ہے

اسلام ہر ایسے امر سے روکتا ہے۔ جس میں بنی نوع کی ہمدردی کا پہلو مفقود ہوتا ہے۔ شغار یعنی بٹہ کے رشتہ کو بھی انہی معنوں میں قرار دیا گیا ہے چنانچہ حدیث شریف میں حضرت ابن عمر رض سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم نے شغار سے منع فرمایا۔ اور شغار کی تعریف یہ کی ان یزوج الرجل ابنتہ ان یزوجہ الاخر ابنتہ ولیس بینھما صداق کہ ایک شخص اپنی لڑکی کی شادی اس شرط پر منظور کرتا ہے۔ کہ ایک شخص جو رشتہ لے رہا ہے۔ وہ اپنی لڑکی کا رشتہ کرے۔ اور مہر درمیان میں کچھ نہ باندھا جائے۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۷۲)

ظاہر ہے۔ کہ بٹہ کے رشتہ کی صورت میں احسان کے طور پر رشتہ نہیں کیا جاتا۔ بلکہ بدلہ کے طور پر رشتہ کیا جاتا ہے۔ اور وہ بھی اس صورت میں کہ دوسرا شخص رشتہ دے گا۔ تو وہ بھی دے گا۔ ورنہ نہیں اور اس طریق کو اسلام پسند نہیں کرتا۔ آنحضرت صلعم فرماتے ہیں۔ لیس الواصل بالمکافی الخ (بخاری) کہ صلہ رحمی یہ نہیں۔ جو بدلہ کے طور پر کی جائے۔ اصل صلہ رحمی تو یہ ہے۔ کہ کوئی صلہ رحمی کرے یا نہ کرے۔ مومن کو چاہیئے۔ کہ وہ ضرور کرے۔ اس سے ثابت ہے۔ کہ نیکی بدلہ کے طور پر پسندیدہ نہیں۔ پس رشتہ و ناطہ بھی اس جذبہ اسلامی کے ماتحت کرنا چاہیئے۔ ورنہ لالچ اور حرص کے ماتحت۔ اور بالمقابل رشتہ ناطے کرنے کی صورت میں رشتے تو سب دنیا کرتی ہے اس میں مومن اور غیر مومن کا امتیاز کیا رہا۔ پس اسلام کا منشاء ہے۔ کہ ہوائے نفس کے ماتحت کام نہ کیا جائے۔ جو دنیادار لوگ کرتے ہیں۔ بلکہ خدا کے حکم کے مطابق کام کیا ہے۔ جو مومن کا کام ہے۔ اور درحقیقت خدا کے فرمودہ کے مطابق کرنے میں ہی انسان کو سکھ کی زندگی مل سکتی ہے۔

یہ امر تجربہ شدہ ہے کہ جو لوگ خدا اور رسول کے منشاء کے خلاف بٹہ کے طور پر رشتہ و ناطہ کرتے ہیں۔ وہ کئی قسم کے مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں اور وہ لڑکیاں سکھ کی زندگی کو کبھی حاصل نہیں کرتیں۔ اگر کسی فریق سے ایک لڑکی کو تکلیف ہوتی ہے۔ اور وہ کسی قدر تنگی محسوس کرتی ہے۔ تو دوسرا فریق اُن کی لڑکی کو خواہ لڑکی کا قصور ہو یا نہ ہو دکھ پہنچاتا ہے تاکہ اُن کی لڑکی کے لئے آرام کی صورت قائم کی جائے۔ گویا اِن لوگوں کو خدا پر تو ایمان ہوتا نہیں۔ اور نہ اُس کا ڈر رکھتے ہیں۔ کہ اگر ہم بلاوجہ لڑکی کو دکھ دیکر ظلم کرینگے تو ایک قادر مطلق اور غالب ہستی ہمیں بھی اپنی گرفت میں لے سکتی ہے۔ اِن کے پاس لڑکی کو امن میں رکھنے کے لئے صرف یہی ضمانت کی صورت ہے کہ دوسرے فریق کی لڑکی اُن کے ہاں بطور تبادلہ شادی شدہ ہے۔ اگر وہ دکھ دیں گے۔ تو یہ بھی دکھ دے کر بدلہ اُتار لیں گے۔ حالانکہ ایسا کرنا آیت ولا یجرمنکم شنآن قوم الا تعدلوا اعدلوا ھو اقرب للتقویٰ کے خلاف ہے۔ پس چونکہ یہ ایک بے ایمانی کی صورت ہے۔ اور رشتہ کرتے وقت صلہ رحمی پر بنیاد رکھنے کی بجائے بے ایمانی پر بنیاد رکھی جاتی ہے۔ اس لئے آنحضرت صلعم نے لا شغار فی الاسلام (مسلم) فرما کر بٹہ کے رشتہ کی ممانعت کر دی۔ اب جو لوگ اللہ اور رسول سے محبت رکھتے ہیں۔ اُن کا فرض ہے کہ رشتہ و ناطہ کی اس صورت رشتہ داری کا قلع قمع کریں۔ اور اصلاحی جذبہ کے ماتحت اور ہمدردی اور صلہ رحمی کے خیال سے رشتہ کرنے کی سنت قائم کریں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

سرحد اسمبلی کے ضمنی انتخاب کا نتیجہ

پشاور ۱۲ مارچ - ایبٹ آباد کے دیہاتی حلقہ انتخاب سے راجہ سردار خاں سرحد اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں کامیاب ہوگئے ہیں - آپ نے کل ۲۶۷۲ ووٹ حاصل کئے - محمد صادق اور صوفی غلام حسین آپ کے بالمقابل تھے - ان ہر دو کے حق میں علی الترتیب ۲۱۶۰ اور ۷۹۹ ووٹ پڑے - یہ تینوں اصحاب مسلم لیگی ہیں اور تینوں نے آزاد امیدوار کی حیثیت سے انتخاب میں حصہ لیا تھا - (ا - پ)

لاہور میں فوجی گاڑیوں کے استعمال پر پابندی

لاہور ۱۲ مارچ - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے ایک ماہ کے واسطے پبلک کے لئے ہر قسم کی فوجی گاڑیوں کا استعمال ممنوع قرار دیدیا ہے - ڈسٹرکٹ یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے اجازت حاصل کئے بغیر پبلک کا کوئی شخص فوجی قسم کی کوئی گاڑی استعمال نہیں کرسکتا سرحدی دیہات کو چھوڑ کر پبلک جگہوں میں بلا اجازت ہتھیار لے کر چلنے کی بھی ممانعت کردی گئی ہے - (ا - پ)

دو کروڑ ۵۵ لاکھ کتابوں کا اجرا

لنڈن (بحری تار) لنڈن کی لائبریریوں نے گزشتہ سال دو کروڑ ۵۵ لاکھ کتابیں جاری کرکے ریکارڈ قائم کیا ہے - لنڈن اور اسکے ۲۸ مضافات میں کتب خانوں کی اس سروس پر گزشتہ سال تقریباً نوے لاکھ روپیہ صرف ہوا - ان کتب خانوں کی تعداد ایک سو تیس ہے جن میں کتابوں کی مجموعی تعداد ۳۷ لاکھ پچاس ہزار ہے - میٹرو پولیٹن پبلک لائبریری سروس کے ان کتب خانوں کے علاوہ لنڈن میں چھ سو کے قریب مزید کتب خانے ہیں - (ب - ا - س)

مشرقی افریقہ کے لئے پارلیمانی وفد

لنڈن ۱۲ مارچ - پارلیمنٹ کے چھ ممبر مارچ میں کینیا، یوگنڈا اور ٹانگانیکا کے دورے پر روانہ ہوں گے - وفد کے یہ ارکان مشرقی افریقہ کی تین حکومتوں کے مہمان ہوں گے - گزشتہ سال اسی قسم کے ایک وفد نے مغربی افریقہ کا دورہ کیا تھا (ب - ا - س)

سوتی انڈسٹری کے لئے سولہ کروڑ روپیہ

لنڈن (بحری تار) کاٹن سپننگ بل نے بورڈ آف ٹریڈ کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ کاٹن انڈسٹری کو بحال کرنے پر تقریباً سولہ کروڑ روپیہ صرف کرسکتا ہے (ب ا س)

برطانیہ کے ساتھ معاہدہ پر دستخط کرنے کا فیصلہ

قاہرہ ۱۲ مارچ - یہاں پہنچنے پر شرق اردن کے وزیر خارجہ فوزی الملکی نے اخبار "الاھرام" کو بتایا کہ شاہ عبداللہ اور شرق اردن کی کابینہ نے برطانیہ اور شرق اردن کے مابین نئے معاہدہ پر دستخط کرنیکا متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے - انہوں نے بتایا کہ معاہدہ کی رو سے شرق اردن کی فوج کی حیثیت مضبوط رہتی ہے - اور نئے معاہدہ کی شرائط عرب لیگ کے منشور سے نہیں ٹکراتیں - الملکی پاشا نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ پریذیڈنٹ ٹرومین نے فلسطین کے متعلق شاہ عبداللہ کو ایک مراسلہ روانہ کیا ہے - (اسٹار)

اب تک پچاس ہزار پناہ گزین سندھ پہنچ چکے ہیں!

لاہور ۱۲ مارچ - انبالہ ڈویژن ریاستہائے مشرقی پنجاب الور - بھرت پور اور دہلی کے قریباً پچاس ہزار پناہ گزین سندھ پہنچ چکے ہیں - اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ حیدر آباد - تھر پارکر اور نواب شاہ کے اضلاع میں ہندوؤں کی چھوڑی ہوئی زمینوں پر فروری کے آخر تک تیس ہزار پناہ گزین آباد کئے جاچکے ہیں - ان اضلاع میں اسی ہزار ایکڑ زمین ابھی خالی پڑی ہے جن پر مزید پناہ گزینوں کو آباد کیا جائے گا - پاکستان کی وزارتِ مہاجرین کے ایک ترجمان کا بیان ہے کہ حکومت اور عوام کی طرف سے پناہ گزینوں کے ساتھ بہت فیاضانہ سلوک کیا جارہا ہے - معلوم ہوا ہے حکومت کی طرف سے ہر ایک پناہ گزین خاندان کو -/۵۰۰ روپے کا تقاوی قرضہ دیا جائیگا جب تک انہیں باقاعدہ زمینوں پر آباد نہیں کردیا جاتا اُس وقت تک ہر ایک مہاجر کو مفت راشن مہیا کیا جائے گا - نیز زمین پر آباد ہو جانے کے بعد بھی ہر ایک خاندان کو ۲۰ روپے ماہوار اُس وقت تک ملتا رہے گا جب تک کہ وہ خاندان اپنے پاؤں پر آپ کھڑے ہونے کے قابل نہیں ہو جاتا - (ا - پ)

سرحد میں شریعت اسلامی کے نفاذ کا مطالبہ

ایبٹ آباد ۱۲ مارچ - مسٹر محمد جمال الدین ایم - ایل - اے نے بذریعہ تار سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خاں سے درخواست کی ہے - کہ ۱۵ مارچ کو شروع ہونے والے بجٹ سیشن کی کارروائی کی ابتدا تلاوتِ قرآن پاک سے کیجائے - نیز انہوں نے یہ درخواست کی ہے کہ قانوناً شراب نوشی وغیرہ کو صوبہ بھر میں ممنوع قرار دیا جائے - اور اس کے علاوہ اسلامی تعلیمات کے عین مطابق دوسرے قوانین بھی نافذ کئے جائیں - کیونکہ یہی قیام پاکستان کا اصل مقصد ہے - (او - پی - آئی -)

مزید ڈیریاں کھولنے کی تجویز

لاہور ۱۲ مارچ - مغربی پنجاب کی حکومت اس سال کے دوران میں صوبے بھر میں ۷۰ ڈیریاں کھولنے کی ایک تجویز پر غور کر رہی ہے - اس وقت صوبے میں ۱۵ ڈیریاں کام کر رہی ہیں اور ۱۵ اور کام شروع کرنے والی ہیں - یہ ۷۰ ڈیریاں ان کے علاوہ ہوں گی - غرض یہ ہے کہ صوبے میں ہر سال ۳۰۷۳۶۳۱۱ من دودھ کی جو قلت رہتی ہے اسے دور کیا جاسکے - (ا - پ)

ڈینٹل ہسپتال لاہور میں نئے بلاک کی تعمیر

لاہور ۱۲ مارچ - پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور میں ایک اور بلاک تعمیر کرنے کی سکیم صوبائی ٹاؤن پلینر کے دفتر میں تیار کی جارہی ہے - اس سکیم کے ماتحت ایک لیکچر تھیٹر، موسیقی لیبارٹری، عجائب گھر، لائبریری، مشترکہ کمرے اور تخدیر، جراحت اور صحتیابی کے کمرے تعمیر کئے جائیں گے - (ا - پ)

چاول بچانے کی جدوجہد

لنڈن ۱۲ مارچ - بین الاقوامی چاول کانفرنس نے اپنے فلپائن کے موجودہ اجلاس میں تمام حکومتوں پر یہ زور ڈالنے کا فیصلہ کیا ہے کہ وہ غذا کی نازک حالت کو بہتر بنانے کے لئے چاول بچائیں - اقوام متحدہ کی زراعتی انجمن کی عالمگیر غذائی کونسل سے درخواست کی جارہی ہے کہ وہ "چاول بچاؤ جدوجہد کی رہنمائی کرے" - (اسٹار)

شاہ فاروق کا خطاب تبدیل کرنیکی تحریک

قاہرہ ۱۲ مارچ - کوتلہ پارٹی کے لیڈر مکرم عبید پاشا نے مصر کے بادشاہ کے خطاب کو شاہ مصر و سوڈان سے تبدیل کرنے کے لئے ایک تحریک دار المندوبین کے سامنے پیش کی ہے تحریک میں سوڈان کو مصر ہی کا ایک حصہ سمجھنے کیلئے کہا گیا ہے (اسٹار)

اراکین اربعہ کا کمیشن پہنچ گیا

ٹریپولی ۱۲ مارچ - اب ٹریپولی میں دو کمیشن پہنچ چکے ہیں - پہلا کمیشن مسولینی کی سابق سلطنت کے مستقبل کے سوال پر غور کرنے کے لئے چار بڑے وزراء خارجہ کا مقرر کردہ چار طاقتی کمیشن ہے اس میں ۲۷ ممبر ہیں - اور یہ لوگ ٹریپولی کے اکیلے جدید قسم کے ہوٹل میں قیام کریں گے -

اس کے بعد روم سے اطالوی کمیشن یہاں پہنچا ہے - اس کا مقصد اطالوی فوج کے سابق اپاہج ملازموں اور عرب فوجیوں کو جنگی بونس اور تاوان جنگ دینا ہے - مصری سینٹ کے ممبر عبداللہ طلوم پاشا بھی یہاں پہنچ گئے ہیں (اسٹار)

عراق میں نیا ریڈیو اسٹیشن

بغداد ۱۱ مارچ - عراق میں جلد ہی ایک نیا ریڈیو اسٹیشن قائم ہوگا - یہ ریڈیو اسٹیشن پروپیگنڈہ کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوگا - اس کے لئے آلات پہنچ چکے ہیں - یہ اسٹیشن ۲۰ کلوواٹ کا ہوگا - اس کی ایک "میڈیم ویولینگتھ" اور "شارٹ ویولینگتھ" ہوں گی - (اسٹار)

بین الاقوامی فیصلہ قانونی طور پر نہیں مانا جاسکتا

لنڈن ۱۱ مارچ - کل دار العوام میں اٹیوانی جنرل سر ہارٹلے شاکروس نے فلسطین کے متعلق ایک اہم قانونی نکتہ اٹھایا ہے اس میں کہا ہے کہ فلسطین میں یہودی حکومت قائم کرنے کا متحدہ اقوام کا فیصلہ اس وقت تک بین الاقوامی قانونی منظوری کا حقدار نہیں ہے کہ جب تک اس فیصلہ کو پورا نہ کردیا جائے -

سر ایم شاکروس (جس کے اس قانونی نکتہ پر بہت زیادہ توجہ نہیں دی گئی) نے کہا ہے کہ اگر مجلس اقوام متحدہ کا کمیشن فلسطین میں کنٹرول قائم کرلے گا تو پھر اس ملک کو قانونی طور سے منظور ہونے کا حق ہوگا - لیکن اگر یہ ناکام ہوگیا اور یہودی اور عربوں میں سمجھوتہ نہ ہوسکا تو پھر اس کو اس وقت تک قانونی منظوری حاصل نہیں ہوگی کہ جب تک کوئی نئی طاقت اس ملک پر قبضہ نہ کرلے -

مشہور فوٹو گرافر مغربی پاکستان میں

کراچی ۱۲ مارچ - مشہور فرانسیسی فوٹو گرافر مسٹر ہنری برسن مع اہلیہ ان دنوں مغربی پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں - ان کا مقصد پاکستان کی تمدنی - معاشی اور اقتصادی حالت کا تصویری مواد جمع کرنا ہے - (ا - پ)

مسٹر کے - ایم منشی میسور میں

بنگلور ۱۱ مارچ - مسٹر کے - ایم منشی ہندوستانی ایجنٹ جنرل برائے حیدر آباد وزیر اعظم مسٹر کے - سی ریڈی کی طرف سے دعوت پر بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچے - آپ یہاں دو دن تک حکومت میسور کے مہمان کی حیثیت سے رہیں گے - ہفتہ کے دن آپ بمبئی روانہ ہو جائیں گے - بیان کیا جاتا ہے کہ آپ کا یہ دورہ کوئی سیاسی اہمیت اپنے اندر نہیں رکھتا (ا - پ)

مشرقی پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر کا اظہارِ شکریہ

لاہور ۱۲ مارچ - مشرقی پنجاب لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر چوہدری محمد حسن نے مشرقی پنجاب کے ممبران اسمبلی کو مغربی پنجاب کی اسمبلی میں شمولیت کی اجازت دینے کے مستحسن اقدام پر گورنر جنرل پاکستان کا شکریہ ادا کیا ہے - اور مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان ممدوٹ کو بھی سراہا ہے - جنہوں نے اس کے لئے سر توڑ کوشش کی -

آپ نے "شمولیت" کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پناہ گزینوں کی بہبود کے لئے یہ مستحسن اقدام کیا گیا ہے - لیکن ان کی آبادکاری اور بحالی کا کام ابھی اور مستحسن اقدامات کا منتظر ہے - (ا - پ)

حکومت پاکستان کے خلاف گہری سازش

ڈھاکہ ۱۲ مارچ - حکومت مشرقی بنگال کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے - کہ حکومت نے ایک گہری سازش کا انکشاف کیا ہے جو پاکستان کی بنیادوں کو کھوکھلا کرکے اس کی عمارت کو گرا دینے کے لئے کوشاں تھی - اس سازش کا انکشاف اسوقت ہوا جب ڈھاکہ میں بنگالی زبان کو سرکاری زبان بنانے کا مطالبہ منوانے کے لئے مظاہرے کرنیکی کوشش کی گئی -

پریس نوٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ جہاں اِس سازش کا عین وقت پر انکشاف ہوگیا وہاں یہ بات بھی خوش کن ہے کہ عوام نے ان مظاہروں سے بیزاری کا اظہار کیا - اور سرکاری دفاتر اور پرائیویٹ ادارے برابر کام کرتے رہے -

—— دہلی ۱۲ مارچ - آج ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان کے وزیر پناہ گزیناں مسٹر کے سی نیوگی عنقریب پاکستان کے دورہ پر روانہ ہونے والے ہیں *

بین الاقوامی کانفرنس میں جرمنوں کی شرکت

پیرس ۱۱؍مارچ۔ یہاں پیرس کے روز مارشل پلان کی گفت و شنید شروع ہو رہی ہے۔ اور اس بات کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ کہ امریکی برطانوی اور فرانسیسی طبقوں سے جرمنی کے ایک وفد کو اس میں شریک ہونے کا استحقاق دلا دیا جائے۔ کسی بین الاقوامی کانفرنس میں براہ راست شرکت کا جنگ کے بعد سے یہ پہلا موقعہ ہوگا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جرمن غذائی سپلائی لوہے اور فولاد کرنسی کی اصلاحات جرمنی کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے اور نازیت کا قلع قمع کرنے کے ماہر ہوں گے۔ (اسٹار)

دول خمسہ کا ۵۰ سالہ معاہدہ

بروسل ۱۲؍مارچ۔ دول خمسہ کی مغربی یونین کانفرنس کا اجلاس گزشتہ رات بتمام وکمال ختم ہوا جس میں ۵۰ سالہ عہد نامہ کے بنیادی امور طے ہوئے۔ صرف معمولی اور ضمنی باتیں فیصلہ طلب رہ گئی ہیں۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ آمدہ بدھ کو معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے۔ (رائٹر)

چیف خالصہ دیوان کا وزیر اعظم یو۔پی کو تار

چیف خالصہ دیوان نے پنڈت گووند ولبھ پنت وزیر اعظم یو۔پی کو بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ کہ کانپور میں خالص سکھوں پر کرفیو لگانے پر سکھ عوام اس حکم کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہیں۔ اس تار کی نقلیں پنڈت جواہر لال نہرو۔ سردار پٹیل اور سردار بلدیو سنگھ کو بھی بھیجی گئی ہیں۔

پاکستان میں ہوائی اڈوں کا جال بچھا دیا جائیگا۔

کراچی ۱۲؍مارچ۔ سارے پاکستان میں ہوائی اڈوں کا جال بچھانے کا پروگرام حکومت پاکستان کے زیر غور ہے معلوم ہوا ہے کراچی اور چٹاگانگ کے ہوائی اڈوں میں توسیع کر کے انہیں بین الاقوامی حیثیت دی جائے گی۔ لاہور راولپنڈی اور ڈھاکہ کے ہوائی اڈوں میں توسیع کر کے دوم درجہ کے بنا دیئے جائیں گے۔ تا کہ ان میں ستر ہزار پاؤنڈ وزنی جہاز اتر سکیں۔ اسی طرح حیدر آباد سندھ جیکب آباد۔ ملتان۔ کوئٹہ اور سلہٹ کے ہوائی اڈوں میں بھی توسیع کی جائے گی۔ کہ ان میں چالیس ہزار ٹن کے جہاز ٹھہر سکیں۔ (اے۔پ)

اگر مزدوروں کے مطالبات پر توجہ نہ دی گئی تو نتائج خطرناک ہونگے

لاہور ۱۲؍مارچ۔ کرنل فیض احمد فیض ایڈیٹر پاکستان ٹائمز و قائمقام پریذیڈنٹ پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن نے حکومت پاکستان سے سفارش کی ہے۔ اور پاکستان کی مختلف ٹریڈ یونین فیڈریشنز کو جلد از جلد تسلیم کر لے آپ نے صحافتی بیان میں کہا کہ اس طرح حکومت اور ملازمین کے باہمی تعلقات مضبوط ہو جائیں گے۔ اور اگر ان کو مایوس نہ کیا گیا۔ تو حکومت کی "مور پروڈکشن" اور اینٹی کورپشن مہم میں بہت مفید ثابت ہوں گے۔ آپ نے کہا اس وقت حکومت نے ایسے افسروں کو مقرر کیا ہوا ہے۔ جو صرف حکومت کے تنخواہ دار ایجنٹ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جن کے دل غریب مزدوروں کے لئے ہمدردی سے حقیقتاً خالی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ مزدوروں کے نمائندوں سے مشورہ لیا جائے۔ اور تنخواہ کمیشن کی سفارشات کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ اور حکومت کے کسی محکمہ میں تخفیف نہ کی جائے۔ آپ نے مرزا محمد ابراہیم صدر پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن کو جلد رہا کرنے کا مطالبہ کیا۔ آخر میں آپ نے حکومت کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر مزدوروں کے مطالبات کی طرف توجہ نہ دی گئی۔ تو اس کے بھیانک نتائج نکلنے کے لئے حکومت کو تیار رہنا چاہیئے۔ (اے۔پی۔آئی)

دنیا دیکھ لے گی کہ ہم فلسطین کی کس طرح مدافعت کرتے ہیں

بیت المقدس ۱۱؍مارچ۔ فلسطین میں کسی مقام پر اپنے ہیڈ کوارٹر سے اپنے پہلے اعلانیہ میں شمالی محاذ کی فوجوں کے کمانڈر جنرل فوزی القاؤقجی نے کہا۔ کہ میں عرب باشندوں کی جنگ شروع کرنے کے لئے ارض مقدس واپس آ گیا ہوں۔ اپنی آخری فتح میں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے جنرل قاوقجی نے تحریر کیا ہے۔ کہ میں بہت مسرت سے یہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ ہم فلسطین کی غیر فانی عربیت کے تحفظ کے لئے یہاں موجود ہیں۔ یہ وہ مقدس سرزمین ہے جہاں ہمارے لاکھوں شہید مدفون ہیں۔ فلسطین میں امن برقرار رکھنے کی ہماری کوشش کا مطلب یہودیوں نے کمزوری اور بزدلی سمجھا ہے۔ اور ہماری خواہش کے خلاف جنگ کو ہم پر ٹھونس دیا گیا ہے۔ لیکن دنیا دیکھ لے گی کہ جب ہمارا وقار اور وجود خطرہ میں ہو۔ تو ہم اس کی کس طرح محافظت کرتے ہیں۔

شام لبنان مصر فلسطین۔ عراق۔ شرق اردن۔ سعودی عرب مراکش اور دنیائے اسلام کے مشرق و مغرب کے ملکوں کے دلیروں پر مشتمل فوج ایک جھنڈے کے نیچے جمع ہو گئی ہے۔ اور اب وہ ایک دل ہو کر اپنے مقصد کو حاصل کرے گی۔ (اسٹار)

اگر ہندوستان برتری کا خیال ترک کر دے۔ تو دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر ہو سکتے ہیں

کراچی ۱۱؍مارچ قائداعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان سوئٹزرلینڈ کے ایک اخبار نویس کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے تنازعات امن کے ساتھ طے ہو سکتے ہیں بشرطیکہ ہندوستان اپنی برتری عظمت کا ادعا ترک کر دے اور پاکستان کے ساتھ برابری کا برتاؤ کرے۔

قائداعظم نے یہ تصریحات اس سوال کے جواب میں فرمائیں۔ کیا ہندوستان اور پاکستان اپنے اختلافات و تنازعات کو پر امن طریق سے سلجھا سکتے ہیں؟

قائداعظم نے اثبات میں جواب دیا اور فرمایا ہاں پاکستان اور ہندوستان کے اختلافات پر امن طریق سے سلجھائے جا سکتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ہندوستان اپنی برتری کے خیال باطل سے دستبردار ہو جائے۔ اور پاکستان کے ساتھ برابری کا برتاؤ کرے اور حقائق کی روشنی میں تمام صورت حالات کا جائزہ لے۔

سوال:۔ آیا بین الاقوامی معاملات میں پاکستان اور ہندوستان تعاون سے کام کریں گے اور اپنی سرحد کا دفاع مل کر کریں گے۔ نیز کیا دونوں ملک بیرونی حملہ کی مداخلت کے کام میں ایک دوسرے سے تعاون کریں گے۔

گورنر جنرل پاکستان نے جواب میں فرمایا:۔

ذاتی طور پر مجھے اس حقیقت کے صحیح ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ ہمارے اپنے اپنے اہم مفاد کا اقتضا یہ ہے کہ پاکستان اور ہندوستان بین الاقوامی معاملات میں تعاون کریں۔ مزید براں آزاد اور خود مختار ممالک کی حیثیت سے دونوں کا مفاد اسی میں ہے کہ بیرونی حملہ سے اپنی سرحدات کو بچانے کے لئے دوستوں کی طرح مل کر کام کریں۔ لیکن اس کا انحصار تمام تر اس ✱ بات پر ہے کہ پاکستان اور ہندوستان اپنے اختلافات مٹا دیں۔ اگر ہم اپنے اندرونی معاملات درست کر لیں۔ تو ہم بین الاقوامی معاملات میں نہایت اہم کام کر سکتے ہیں۔

سوال:۔ کیا پاکستان کامن ویلتھ آف نیشنز (دولت مشترکہ اقوام عالم) میں رہیگا؟

قائداعظم نے جواب دیا:۔

اس سلسلے میں پہلی بات تو یہ ہے کہ اس سوال کا فیصلہ پاکستان دستور ساز اسمبلی کرے گی۔ ثانیاً یہ کہ اس سوال کا فیصلہ کرنے میں بہت باتوں کو نظر میں رکھنا ہوگا۔ معاملہ کے صرف ایک پہلو پر نظر رکھنا کافی نہ ہوگا۔ ہمیں یہ دیکھنا ہے۔ کیا کامن ویلتھ آف نیشنز میں رہنے سے ہمیں بھی اتنا ہی فائدہ پہنچتا ہے۔ یا نہیں۔ جتنا کامن ویلتھ کے دوسرے ممالک کو پہنچ رہا ہے۔

— امرتسر ۱۱؍مارچ سرحدی پولیس کو اطلاع ملنے پر کہ ضلع امرتسر کے سرحدی دیہات کے بعض لوگ پاکستانی علاقہ میں نمک کے بدلے گندم اور گڑ پہنچاتے ہیں۔ سرحدی پہرہ کو مضبوط کر دیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سوہن نامی ایک شخص تین گدھوں پر گندم لاد کر پاکستان حدود میں لا رہا تھا کہ ایک جگہ ...

صوبہ بھر میں ۱۷۰ ڈیریاں جاری کی جائینگی

لاہور ۱۲؍مارچ۔ اس سال صوبہ بھر میں ۱۷۰ ڈیریاں کھولدینے کی تجویز پر حکومت مغربی پنجاب غور کر رہی ہے اس وقت ۱۵ ڈیریاں موجود ہیں۔ اور مزید ۱۵ جاری ہونے والی ہیں۔ ان ڈیریوں کے جاری ہو جانے سے صوبہ میں ۳۰۲۷۴۶۳۱۱ من دودھ کی جو کمی ہے پوری ہو جائیگی۔ (اے۔پی۔آئی)

پاکستانی ہائی کمشنر اپریل سے پروانہ راہ داری جاری کریں گے۔

نئی دہلی ۱۱؍مارچ۔ اس بات کا امکان ہے کہ اپریل سے ہند میں پاکستانی ہائی کمشنر ان غیر ملکیوں کو پروانہ راہ داری جاری کیا کریں گے۔ جو اس وقت تک ہندوستان میں موجود ہیں۔ لیکن پاکستان جانا چاہتے ہیں۔ پاکستان سے تعلق رکھنے والے حلقوں میں یہ خیال ہے کہ مستقبل قریب میں ہندو پاکستان کے درمیان پاسپورٹ جاری ہو جائیں گے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ چھاؤ پو قسم کے کاغذ کے نہ مل سکنے کی وجہ سے پاسپورٹ اپریل سے جاری نہیں ہو رہے۔ ابھی تک پاکستان کے ہائی کمشنر کو اس کے متعلق پاکستانی کابینہ نے کسی قسم کی ہدایات نہیں بھیجیں (اسٹار)

ایٹمی خام اشیاء کے تین گنا بڑھ جانے کا امکان

لنڈن ۱۱؍مارچ۔ امریکہ میں ایک نئی قسم کا یورینیم تیار کیا گیا ہے جس کا نام یورینیم نمبر ۲۳۳ ہے۔ اس کے تیار ہونے سے یہ امکانات ہو گئے ہیں۔ کہ دنیا میں ایٹمی خام اشیاء خام کی مقدار تین گنا زیادہ ہو جائیگی (اسٹار)

ہندوستانی سفیر صوبہ سرحد کے دورہ پر

کراچی ۱۲؍مارچ۔ پاکستان میں ہندوستانی سفیر شری پرکاش نرائن ۱۵؍مارچ کو صوبہ سرحد کے دورہ پر روانہ ہونگے۔ ۱۶؍مارچ سے وزیر اعظم سندھ مسٹر ایم۔ اے کھوڑو بھی آپ کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ امید ہے۔ کہ ۱۹؍مارچ کو وہ اپنا دورہ ختم کر کے واپس آ جائیں گے۔

کشمیر کے متعلق حکومت ہند کا فرضی اعلان

تراڑکھل ۱۲؍مارچ آزاد کشمیر حکومت کا سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ہندوستانی ہائی کمانڈ کا اعلان کہ انہوں نے اوڑی کے محاذ پر آزاد فوج کے ۹ سپاہی ہلاک کر دیئے محض فرضی ہے۔ جو اپنے آدمیوں کا حوصلہ بڑھانے کے لئے تراشا گیا ہے حقیقت یہ ہے۔ کہ گزشتہ کئی روز سے اوڑی کے محاذ پر دشمن سے کوئی بڑا مقابلہ ہوا ہی نہیں

روس جبری طور پر تقسیم کا نفاذ کریگا

لنڈن ۱۱؍مارچ لیک سکس کے حلقوں سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ روس نے یہ عزم کر لیا ہے۔ کہ اگر ضرورت پڑی تو عربوں کی مخالفت کے باوجود وہ جبری طور پر تقسیم کا نفاذ کرے گا۔

— بغداد ۱۱؍مارچ عراق کے وزیر خارجہ نے اسٹار سے ایک انٹرویو میں کہا کہ عرب حکومتیں دنیا بھر میں اپنا پروپیگنڈا جاری رکھیں